

KSi-288

Kashur Kuchayati: Athar

Al-Sayid

Queshi Mir Athimul Qasbi Mawla

Athar:

— Sir Muzd Nuz Muz Teyzi kati, 8yr

1381 H — 160 pages,

ASL-289

Qasbi Mir Athar - Athar

Athar Qasbi for Sir Muz & Qasbi (in Urdu)
Test Post Athar Mir Athar (1950)

100 pages

ASL-290

Qasbi Mir

Qasbi Mir (Kashur)

1953 —

72 pages

ASL-291

(1953)

Tamra Mir Athar

— 32 pages, Qasbi Mir

فارسی :-

فارسی کی دوسری کتاب

ساتویں جماعت کے لئے

قیمت فی جلد :- پانچ آنے چھ پائی
۱۹۵۳ء

بار سوم -

محمد اسد شریف

نام Mohd. Asroof. محمد اسد شریف

جماعت Middle Nowhere
مدرسہ East Middle School
گورنمنٹ ہائی اسکول نورپور

تفصیلی نام

عمر

وزن

گھر کا پتہ Kalal Dary. کلال داری

تاریخ

فهرست مضامین

ردیف	مضامین	صفحه	ردیف	مضامین	صفحه
۱	حمید	۵	۲۱	حکایت	۱۷
۲	بدایت برای شاگردان	۶	۲۲	حکایت	۱۸
۳	لباس	۷	۲۳	لطیفه	۱۹
۴	مکالمه	۸	۲۴	حکایت	۲۰
۵	پند	۹	۲۵	نصائح	۲۱
۶	لطیفه	۱۰	۲۶	رقعه	۲۲
۷	حکایت	۱۱	۲۷	حکایت	۲۳
۸	حکایت	۱۲	۲۸	پند و موعظت	۲۴
۹	اندرزنا	۱۳	۲۹	حکمت و دانائی	۲۵
۱۰	تقطیع مهمان	۱۴	۳۰	ملاقات	۲۶
۱۱	حکایت	۱۵	۳۱	حکایت	۲۷
۱۲	حکایت	۱۶	۳۲	لطیفه	۲۸
۱۳	پست نامه	۱۷	۳۳	از خواب برخیز	۲۹
۱۴	حکایت	۱۸	۳۴	حکایت	۳۰
۱۵	فضیلت علم	۱۹	۳۵	حکایت	۳۱
۱۶	لطیفه	۲۰	۳۶	حکایت	۳۲

نمبر صفحہ	مضامین	نمبر صفحہ	نمبر صفحہ	مضامین	نمبر صفحہ
۵۴	رفقہ	۴۷	۳۹	چشمہ ویرناگ	۳۲
۵۵	دینر دانشمند	۴۸	۴۰	حکایت	۳۴
۵۷	سجن نامے گفتنی	۴۹	۴۱	حکایت	۳۵
۵۸	درفش کا دیوتا	۵۰	۴۲	نصیحت	۳۶
۶۰	حزب الامثال	۵۱	۴۳	لطیفہ	۳۷
۶۲	نوا صنع	۵۲	۴۴	باران	۳۸
۶۳	سلطان زین العابدین	۵۳	۴۵	حکایت	۳۹
۶۵	باغات کشمیر	۵۴	۴۶	لطیفہ	۴۰
۶۶	ہستان ہند	۵۵	۴۷	قازہ شتر	۴۱
۶۷	نایب کشمیر	۵۶	۴۸	گرگ و ہرغالہ	۴۲
۶۹	راجہ لٹاوتیہ	۵۷	۴۹	عجز و زاری	۴۳
۷۰	کار فرما بیکارگر	۵۸	۵۰	جمشید	۴۴
۷۱	موسم بگے کشمیر	۵۹	۵۱	اوقات	۴۵
	میتھ		۵۲	نصیحت	۴۶
			۵۳	رفقہ	۴۷

حمد

ستاایش - تعریف	خالق - پیدا کرنے والا -
دوام - ہمیشہ	آزار - دکھ - تکلیف

خدا ہی پاک را ستاایش کہ رحمتش ہم بہت وانعامش دوام۔
 خالق ہمہ چیز ہا او بہت۔ و نیک و بد راہ و ذی سے دہد۔ و ذات
 و صفات خود کامل و بے عیب است۔ در زمین و آسمان حکمتش بہ
 عدل و انصاف جاری است۔ خود نیک است و نیکی را سے پسند۔
 برائے پہا بہت نا پسند ان را فرستاد۔ تا مارا تعلیم انصاف و نیکی
 بخشد۔ و از آزار مردمان منع بکند۔ مارا باید کہ با مردمان بہ نیکی
 و انصاف بسر کنیم۔ و پیچ کس را نیاز ایم۔

مشق

الف، ان الفاظ کو فارسی جملوں میں استعمال کیجئے :-
 نیکی - انصاف - آزار - منع

ب، فارسی میں جواب دیجئے :-

خالق ہمہ چیز کیست؟ خدا پیغمبران را برائے چہ فرستاد؟
 مارا چہ باید کرد؟

ہدایت نامہ شاکر وال

ہرزہ - آوارہ - یا وہ - یہود و نہ

صبح زود برخیز۔ تا از ضروریات فایغ شدہ بر وقت معین ہدیرہ
حاضر شوی۔ چون ہدیرہ در آئی بہ ادب نشین۔ چون پیش استاد آئی
اول سلام کن۔ پس بجائے خودت نشین۔ پس پیش چپ راست نظر
کن۔ چون از ہدیرہ رخصت شوی بہ خانہ برو۔ و راہ مشغول بازی مشو۔
چون بخانہ بروی پدر و مادر و بزرگان خانہ را سلام کن۔ پس کتاب را بر سر
طاقتہ گذاشتہ دست و روی را استو و ہر چہ حاضر است بخور۔ ساعتی در باغ
یا صحن خانہ گردش کن۔ صبح و شام سیر و گردش ضروری است۔ ہرزہ کردی
کن۔ با طفلان آوارہ کرد صحبت گیر۔ پیش از شام بخانہ بیا۔ چون از
طعام شب فایغ شوی۔ سبق خود باز بخوان۔ خواندن بہ شب نقش بر دل
میشود۔ اگر شب ہمیں طور کنی۔ نزد یاران مکتب عزت یابی۔ بہ سخن مانے
یہود و زبان آلودہ کن۔ مکتب جای خواندن بہت نہ جای پاؤہ گفتن۔

مشق

الف فارسی میں جواب دیجئے۔ چون پیش استاد روی چہ باید کرد؟ چون از خانہ
رخصت شوی۔ چہ کنی؟ چون بخانہ رسی چہ باید کرد؟ برائے سیر و گردش کدام وقت
مناسب است؟ خواندن بہ شب چہ فائدہ دہد؟ در مکتب چہ باید کرد؟
دب، شوی کون سا فعل اور کیا صیغہ ہے؟ اسکی پوری گردان کیجئے۔

لباس لباس

بقچہ - گٹھری +
 استکانم (تکابند) میں جھاڑتا ہوں +
 توپ - حقان +

بقچہ را بیاورد کہ امروز لباس شب میل سے کنم۔ حالاً غسل سے کنم۔ کلاه سفید و قبائے زرد بیروں بیار۔ پیراہن را بکیر۔ زود باش بایاز و دباش وقت در سہر سیدہ است۔ جراب را از پایم بیروں اور۔ جراب زود پاک کن۔ جبہ لستیدینہ کہ از کشمیر آوردہ ام کجا است۔ چوغہ کا بلی و دیر شوام کم کرد کہ اس رنجہ است۔ گلو بند ہم بدہ۔ آئینہ را بکیر کہ دستار بہ حجم شال کشمیر را بگذار۔ موسم زمستان کہ نسبت آن بشروانی را بد شمال سجیدہ نگہدار۔ کہ میگیرم۔ زیر جامہ بسیار بلند است۔ این پوش را بکیر گردش پاک کن بسیار گردش است بر این سے نکامم حالاً صاف سے شود۔ مہیض رستہی بارہ شدہ است۔ یک توپ ابریشم از بازار بیاورد تا مہیض مانے نو برائے خود سازم۔ گفتیم ہم کہنہ شدہ است کفش دوز را بگو یک کفش خوب برائے من بیاورد۔ این کفش بہ پایم درست آید۔

مشق

۱، فارسی میں ترجمہ کیجئے:- میں لباس شب بدل کر تا ہوں۔ ہم غسل کر چکے ہیں۔ سفید پگڑی کہاں ہے؟ تمہارا چونہ پرانا ہو گیا ہے۔ یہ پانچا مہنگ ہے۔ زید کی جوتی پھٹ گئی ہے۔ یہ جوتا میرے پاؤں میں ٹھیک ہے۔
 (ب) ان الفاظ کو فارسی فقروں میں استعمال کیجئے:- نو۔ کہنہ۔ حالاً۔ امروز

مرکالمہ

ملک التجار - بڑا سوداگر * | باد یہ - جنگل *

بادشاہ ظالم راہ کم کردہ با شخصے بادشاہین ملک چکڑہ است ظالم یا عادل؟
(شخص) بسیار ظالم است۔

بادشاہ، مرا سے کشتا سی؟
(شخص) نے۔

بادشاہ، منم بادشاہ این ملک۔
(شخص) مرا سے دانی؟

بادشاہ، نے۔

(شخص) پسر ملک التجار سلطنتم کہ ہر ماہ سے دو دیوانہ سے شوم۔

بادشاہ، از بہرہ ثانی خود میلہ خوب تراشیدی۔ اکنون راہ ہر بنا۔
(شخص) ہر سو کہ سے روی بہ شہر سے رہی۔

بادشاہ، این چگونه باشد؟

(شخص) چوں دانستی کہ من دیوانہ ام۔ باز از من چہ سے پرسی۔

بادشاہ، چہ گفتی کہ از ہر سو بہ شہر خواہی رسید۔

(شخص) بلاشبہ۔ ہر سو کہ روی بہ شہر خواہی رسید۔ اگر خود بہ
شہر رفتی از ان چہ بہتر و اگر بہ باد یہ رفتی و مردی لغشت را بہ شہر خواہند نہ۔

مشق

داں اس کھانے کو فارسی میں کہانی کی صورت میں لکھئے۔

دب، بیاد یہ اور بشہر میں دب، کے کیا معنی ہیں؟

پند

کسوت - لباس
ساکت - خاموش
جود - سخاوت - جوانمردی

نکتہ - پنے کی بات
اندیشہ - فکر - ڈر
فانش - کھلے طور پر
محترم - عزت والا

یادگیر این نکتہ از من اے عزیز
کرد و ایمن بنودش اندیشہ
از سلامت سوسے بردوش کرد
کشت ایمن سرکہ نیکی کرد فاش
رو نکوی کن تو با خلق جهان
در میان خلق گردد محترم
این ہمہ را دان کہ بانود میکند

حاصل آید چار چیز از چار چیز
خاموشی را ہر کہ سازد پیشہ
ہر کہ اوش ساکت و خاموش کرد
کر سلامت بابت خاموش باش
کر بھی خواہی کہ ہشی در امان
ہر کہ عادت بود جو دو کرم
ہر کہ کارے نیک یا بدے کند

مشق

الف) فارسی میں جواب دیجئے :-

خاموشی چه فائدہ دہد؟ سلامت در چیست؟ ہر کہ کار
بدے کند با کہے کند؟

ب) جو تھے شعر کو نثر میں لکھئے۔ اس میں کون کون سے
اسم۔ فعل استعمال ہوئے ہیں؟

اطمینان

کر۔ بہرہ ۛ
کرب۔ تکلیف ۛ

ملک الموت۔ موت کا فرشتہ ۛ
مرگ۔ موت ۛ

کرے بہ بیمار پر ہی مریضے رفت۔ در راہ با خود می گفت کہ چوں
نزد مریض بروم۔ گویم حال تو چیست؟ خواہد گفت کہ شکر خدا است۔ دیگر
پرسم غذا چہ می خوری؟ خواہد گفت آتش جو۔ چوں دیگر پرسم کہ طبیب
تو کیست؟ خواہد گفت فلاں۔ چوں پیش مریض آمد و نزدش نشست
اتفاقاً مریض در حالت کرب بود و ناخوشی بسیار داشت۔ کر پیش او
رفت و گفت حال تو چیست؟ گفت بحال مرگ افتادہ ام و می میرم
کر گفت الحمد للہ۔ دیگر گفت کہ غذا چہ می خوری؟ گفت نہ ہر۔
گفت نوش جان نہ باد۔ دیگر پرسید کہ طبیب تو کیست؟ گفت
ملک الموت۔ گفت قدش مبارک باد۔

مشق

الف، اوپر کی حکایت کو مکالمہ کی صورت میں لکھئے۔

ب، فارسی میں جواب دیجئے۔

کر کجا رفت؟ و بیمار را در چگونہ حالت دید؟ کر چہ خطا کرد؟
ج، کہ اور چہ کیسے حروف ہیں اور ان کے استعمال میں کیا فرق ہے؟

حکایت

اوائل - شروع *
آہو برہ - ہرن کا بچہ *

مقبول - پسندیدہ *
مشہور - محکم *

در اوائل حال امیر بکتکیں از یک اسب پیش داشت بہمہ و در صبح
سے رفت و شکار میکرد۔ روزے مادہ آہو را دید کہ با بچہ خود بہ چرامشغول
است۔ اسب برا بگخت و آہو برہ را گرفت و دست و پایش را سینہ
با خود برداشت و رو بہ شہر نہاد۔ حوں قدر سے راہ رفت و باز پس گردانید
کہ مادہ آہو دہنالش مے آید۔ امیر شفقّت کردہ آہو برہ را رها کرد۔ و مادہ
آہو از رانی بچہ خود خوش شدہ ر و صبح انہاد۔ و چندانکہ سے رفت۔ و باز
پس کردہ بہ امیر مے نکر لست۔ کو بند و شب بخوابید کہ بزرگے باو سے
گفت اے بکتکیں! مہر چنے کہ در حق جانور سے کردی بہ درگاہ خدا
مقبول شدہ است و مشہور سلطنت بہ نام تو نوشتہ شد۔ بایکہ با
خالق خدا ہمیں طریقہ خست بیا رکنی۔

مشہور

والف، اوپر کی حکایت میں جموں افعال کو علیحدہ کیے اور ان کو اپنے فارسی فقروں میں استعمال کیے
دب، فارسی میں ترجمہ کیے۔ وہ ایک غریب آدمی تھا۔ اس کے پاس ایک
کائے تھی۔ اُس نے دیکھا کہ کتا اس کے پیچھے آتا ہے۔ عورت اپنے بچے کے
ساتھ جاتی تھی۔ بچے نے ماں کی طرف مڑ کر دیکھا۔ ماں نے بچے کو اٹھالیا
جھم رہا ہو گیا۔ وہ خوش ہو کر گھر کو چل دیا۔

حکایت

آشنایانہ - گھونسلہ +
غزیت - مسافرت +

مہم - دوست
تسکین - تسلی - آرام

دو کبوتر ہم آشنایانہ بودند۔ یکے را بآن زندہ نام بود و دیگرے را
توان زندہ۔ بآن زندہ را وہ سفر کرد و رفیق را گفت میخوامم کہ در این طرف جهان
بایم بگردیم کہ در سفر عجایب بسیار است و خبر بهائے بے شمار۔ توان زندہ گفت ای
یار توان حجت سفر نہ کشیدہ و مشقت غزیت نہ دیدہ۔ بآن زندہ گفت اگر چه در سفر
بسیار است لیکن فوائد ہم است بہ تماشائے عجایب و بہ مشقت محسوس نہ شود
توان زندہ گفت تماشائے عالم بایران ہم خوش مے نماید۔ ہر کہ از دیدار دوستان
محروم ماند بہ تماشائے تسکین یابد۔ بآن زندہ گفت ای یار! سخن فراق بگو کہ باب
نعمتسار در عالم کم نیست۔ اگر یار سے جدا شود ہمدے دیگر ہم رسد۔ توان زندہ گفت
ای یار عزیز! این زبان کہ دل از صحبت ایران دیرینہ توانی کند و یاد دوستان تازہ
مے توانی ساخت سخن من در توجہ اثر خواہد کرد۔ ہر چه مے خواہی کن۔ بآن زندہ
گفت بہ امان خدا خوش باش مے روم اگر خدا خواہد بعد از سفر از دیدار
خوش خواہم شد۔ توان زندہ گفت بہ رضائے تو راضی ہستم برو۔ بیت
بہ سفر رفتنت مبارک باد۔ سلامت روی و باز آئی

مشق

الف - سفر کی تکلیفوں اور اس کے فائدوں پر فارسی میں چند فقرے لکھیے۔
ب - اوپر کی حکایت کے اسمائے ضمیر علیحدہ علیحدہ لکھیے۔

اندازہ

بیم - خوف + پیکار - لڑائی + آواز - حرص و لالچ

دانا یاں گفتہ اند - کار تا کردہ کردہ مشمار - آنچه نہادہ بردار -
 بدو کس مدد تا پرودہ تو ندرند - پس کس بخش تا پس تو بخشند - به
 خواہش خویش کار کن تا پیشانی ببری - بے آرزو باش تا بیم باشی
 بگفتہ خود کار کن تا بگفتہ تو کار کنند - جانیل را دوست بگیر تا ذلیل انشوی
 دشمن را حقیر شمار تا دامن باشی - آن لڑول بیرون کن تا در شمار
 آواز گان باشی - بیرونستان را نیکو دار تا او گرت خوانند - راست گو
 باش تا از بد گوئی مردمان دور باشی - سخن بر خواهش مردمان راں تا دیر
 دل جہای داشتہ باشی - با دانا یاں پیکار کن تا هیچ بہودہ ببری - از
 مردمان نیکی دریغ مدار تا جوان مردترین مردمان باشی -

مشق

الف - فارسی میں جواب لکھئے :-

چرا پس کہ نباید شنیدید؟ و در دل آواز گان آواز باید یا نہ؟ و اگر
 کہ بپشت؟ از بد گوئی مردمان کدام کس دور بپشت؟ چگونه مردمان عزیز
 تو را بپشت؟ موجب لالچ بے سودہ بپشت؟ بہترین مردمان چہ سے کندہ؟
 ب، آواز پر کے جملوں میں اسمائے مشتقہ علیحدہ علیحدہ لکھئے -

تعظیم مہمان

اے برادر مہمیاں رینکے دار
 مہمیاں روزی بخود سے آورد
 اے برادر دار مہمان را عزیز
 بندہ کو خدمت مہال کند
 از سنگت دور باش اے میزبان
 گر بر آری حاجت محتاج را
 تا بخونندت بخوان کس مرو
 در پئے سردار چوں کر گس مرو
 گر کئی چیز سے تو آں از خود ہیں
 ہرچہ مہنی نیک بین و بد میں

مشق

والہ اللہ اوپر کی نظم کے مضمون کو نثر میں کیجئے۔
 بنودت اور شو اندت میں دت، کے کیا معنی ہیں؟

حکایت

صلہ - انعام - عقد - نکاح - سامان عروسی - چہیزہ
 طیور - (واحد طائر) پرندہ - قریہ - گھاؤں - غارت - بوٹ -

گویند پادشاہ را وزیر دانشمند بود و وزیر وزیر پادشاہ عرش
 رسانید کہ مرا این رگے در صلہ خدمتگذاری زبان طیور تعلیم فرمودہ است و
 دیگر چوں پادشاہ بہ ہمراہی وزیر از شکار گاہ بانسے آمد و دو بوم را دید کہ
 بر درختی نشسته آواز بلند می کردند - پادشاہ بہ وزیر گفت حالا بگو کہ این
 بوماں بہہ حروف می زنند - وزیر گفت معاف آرید - این الفاظ خلاف نشان
 حضرت پادشاہ است - چگونہ بر زبان آرم - گفت با کہ نسبت بگو بعضی رسانید
 این ترو بوم پسرو دختر خویش را بہ عقد می دهند - ولیکن پدر پسرمے گوید
 کہ پسرم دختر شمارا نمی گیرد - تا آنکہ شما بست و پنج قریہ تباہ در سامان
 عروسی بدہید - پدر دختر می گوید این کار دشوار نیست - چندے توقفہ
 کن پادشاہ ماسلامت است و قتل غارت جاری - اگر بست و پنچہزار قریہ تباہ می طلبی
 می دہم -

مشق

الف، دانشمند کونسا صیغہ ہے؟ چند ایسے الفاظ بتائیے جن کے آخر میں ہن ہو۔
 دب، فارسی میں جواب کیجئے - وزیر پادشاہ پر گفت؟ وزیر را زبان طیور
 کہ آموختہ بود؟ وزیر زبان طیور سے دانشدہانہ؟ پادشاہ و شکار گاہ پہ
 دید؟ آواز وزیر چہہ پسید؟ پسے کہ بلند پسرو ترو بوم دیگر چہہ کیفیت؟
 آن بوم دیگر چہہ جواب داد؟

حکایت

صالح - نیک آدمی - ناسرا - نالایت - پنجه کردن - زور آزمائی کردن -
انتقام - بدله - اختیار - خوش نصیب - سیمیں - چاندی کا خوبصورت اور بزرگ
روزگار - زمانہ - ستیز - لڑائی - ساند - بازو

مردم آزارے را حکایت کنند کہ سنگے ہر صبح زور - درویش را مجال انتقام نہ
بود - سنگ را با خود ہمے داشت - تا وقتیکہ ملک را بر آں لشکر می خشم آمد - در چاہ
زندانش کرد - درویش بیاد و سنگ ہر سرن گفت گفت تو کیستی و این سنگ
بر سرن چنانہ دی - گفت من فلانم و این سنگ همان بہت کہ فلان نایب بر سرن بخود
بودی - گفت چہ ہیں - روزگار کجا بودی - گفت از جاہت اندیشہ میکردم - اکنون کہ
در جاہت دیدم فرصت را غنیمت منورم کہ ز بہکان گفتہ اند

ناسراے را چو بینی - اختیار	عاقلان تسلیم کردہ اختیار
چوں نداری ناخن درندہ نیز	باید آن بہ کہ اکم گیری نیز
ہر کہ با پولاد بازو پنجرہ کرد	ساحد سیمیں خود را پنجرہ کرد
باش تا کوشش بہ بندہ روزگار	پس بگوام دوستان مغرین برآر

مشفق

والف - مردم آزار - درندہ - پولاد - بازو کیسے اسم ہیں؟
دب - فارسی ہیں جواب کیسے؟ - مردم آزار چہ کرد؟ درویش سنگ را
چہ کرد؟ لشکر می را چہ پیش آمد؟ چوں لشکر می در چاہ افتاد - درویش چہ کرد؟
لشکر می چہ گفت؟ درویش بہ جواب داد؟ اگر مجال انتقام از ظالمی نہ باشد
چہ باید کرد؟ چوں ناسراے را اختیار بینی چہ باید کرد؟

پست خانہ

پست خانہ - ڈاک خانہ	مختار - ٹکٹ	ادارہ - دفتر محکمہ
برزن - کوچہ	پاکت - خط	چاپار - ڈاک

آقا از خادم سے پرسد، پست بکدام وقت خارج ہوتی ہے؟
 (خادم) یہ مرتبہ در روز خارج ہوتی ہے۔ صبح - نیم روز - شام
 آقا، در حال کہ چار ساعت است امانت گیرند یا خبر؟
 (خادم) وقت پست از دو ساعت تا چار ساعت از ہنوز کہ وقت شدہ قبول کنند
 آقا، فردا کہ رئیس پست با دارہ رسند - امانت گرفتنہ با ایشان بسیار - حالا
 این سہ پاکت را برو حوالہ پست کن۔ پول ہم بر ہر سیکہ متر یک آہ ہزن
 (خادم) نگرانہ کیا گیرم۔ در پست خانہ کہے نہ باشد۔
 آقا، از غلام پست کہ دیں بر زن۔ ہے باشد بگیر او ہموارہ پیش ہنوز نگرانہ
 ہے وارہ۔ و دیگر فردا کہ بہ پست خانہ روی۔ چاپار ہم بیاری۔
 (خادم) بخیلے خوبید۔

آقا، رئیس پست خانہ چہ مانہ سے گیرو؟
 (خادم) چید نگران کہم نہ۔ انم آتشش

والف فارسی میں جواب لکھئے: نگران کیا سے گیرند؟ وقت پست خانہ از کدام
 ساعت بہ کدام ساعت ہے یا نقد؟ پاکت اگر بے نمر حوالہ پست کنند چہ ہائند؟
 غلام پست چہ کار کنند؟ رئیس پست خانہ چہ مانہ سے گیرو؟
 دب، ان الفاظ کو فارسی فقروں میں استعمال کیجئے: ادارہ - پول - برزن - فردا

حکایت

آب گیر - تالاب	تائل - سوچ	محنت - تکلیف
استوار - مضبوط	زباں - نقصان	اصلا - ہرگز

در آب گیرے دو بٹ و سنگ پشت خانہ داشتند۔ ناگاہ آبش کم شد
بطا نا پیش سنگ پشت آندہ گفتند اجازت فرما کہ ازیں جا بہ جائے دیگرے رویم
بگشت گشت پرازدن جدائی اختیارے کنند گفتند ما نیزے خواہیم کہ از تو جدا شویم
بکند خدایت بے باقی را جارہ بب۔ سنگ پشت گفت ای عزیزان سے و اینکہ زبان
دے آبی مرا بیشتر است حق دوستی لگاہ داشته مرا با خود برید۔ بطا نا گفتند ای بار
بیکو ز رفتن ما بر وے رہیں شوار و پریدن تو در ہوا محال۔ پس ہمراہی چکو نہ
صورت بندد۔ سنگ پشت گفت جارہ این کار بنید بشید۔ بطا نا بعد از تائل
گفتند۔ اگر عہدے کنی کہ آہنہ ما بکو نیم ہاں کار کنی۔ فرما با خودے ہم سنگ پشت
گفت پسرو شیم فرما بنروا ہم۔ بطا نا چو بے از داشتند و بد سنگ پشت گفتند
میانہ این چوب برندان استوار گیر و صلا سخن بگو۔ سنگ پشت ہمچیں کرد۔ بطا نا
اطراف چوب بہمنقار برداشتندے پریرند۔ تا بالائے شہرے کہ سبند مردم شہر
نہج کتاں فریاد برآوردند بیکرید کہ بطا نا سنگ پشت را سے پرند۔ سنگ پشت
را غنے خاموش بود آخر از نادانی دہاں کشاد و گفت کور شود آنکہ برید
اناب کشاد ہاں بود و بر زہر افتاد ہاں۔

مشق

الف، ب، جوئے اور لٹجوں مرغابیوں کے درمیان جو باتیں ہوتی ہیں۔ ان کو مکالمے کی صورت میں
دب، آندہ گفتند کونسا فعل ہے؟ اسکی پوری گردان کرو کیجئے۔

فضیلت علم

قطع ارض - سفر کرنا | دارالقرار - همیشه رہنے کا گھر - حیات

بنی آدم از علم باید کمال	نہ از حشمت جاہ و مال و مال
پئے علم چوں شمع باید گداخت	کہ بے علم نتوان خدا را شناخت
خرومنند یا شد طلبکار علم	کہ گرم ہست پیوستند باز علم
کسے را کہ شد در ازل بخت یار	طلب کردن علم کرد اختیار
طلب کردن علم شد بر تو فرض	و گہ واجب است از پیش قطع ارض
برود امن علم گیر استوار	کہ علمت رساند بدار دارالقرار
مہما موز جز علم اگر عاقلی	کہ بے علم بودن بود غافل

مشق

الف، فارسی میں جواب دیجئے :- بنی آدم از چه کمال باید؟ خدا را
کہے شناسد؟ یا ئے شناخت خدا چه چیز لازم است؟ طلبکار علم
کدام کس باشد؟ کسے کہ در ازل بختیار شد چه کند؟ دارالقرار
از چه حاصل میشود؟ دب، پہلے چار شعروں کو سنیں پھر تصدیق کریں۔

لطیفہ

پاک خورد۔ سب کا سب چٹا کر گیا۔ استخوان۔ مٹی
کورنگ۔ نمک حرام۔ کلمہ۔ سری

شخص غلام را قریب استاد تان و کلمہ از بازار آرد۔ غلام کلمہ گرفت
اما گوشت از آن پاک خورد۔ و استخوان بر مینہ را بہ نان پیچیدہ
پیش خواجہ خود برد۔ خواجہ چون بکشد۔ استخوان علی بافت
بہ غلام گفت اے کورنگ! عجیب کلمہ آوردی کہ چشم ندارد۔ گفت
سکریفت کور بود۔ گفت گوشتش کجا است۔ گفت کور بود۔ گفت
زبان کجا است۔ گفت گنگ بود۔ گفت مغزش کجا رفت۔ گفت
محلہ کو رفت۔ ان بود۔ مغز بر کو و کال خالی کرد۔

منش

الف، فارسی میں ترجمہ کرو۔

بازار سے ایک روٹی اور ایک سری لاؤ۔ غلام کہاں گیا؟ وہ لڑکا
بہرہ تھا۔ پھر ساری جماعت کا اُتار دیا۔ لڑکوں کے کمرے خالی
کر دیئے۔ ایک اندھا بازار میں پھراٹھا۔ میں صندوف کھولا تھا۔
زید سے پاس کیا میں نہیں ہیں۔
والف فریاد اور گرفت سے نانی بےید حروف بنا کر کروا میں کیجئے۔

حکایت

سچی - کوشش
در گذر - معافی

بیشتر - جنگل
غزیدن - مارنا

شیرے دریشہ خفہ بود موشے از سوراخ بیرون آمد و برگردن
شیر با نواہ بگذشت - شیر بیدار شد موش را در چنگ گرفت موش
زاری کرد و رمانی خواست و گفت از من عوصی این در گذر تو خوام
داد - شیر خشنید و موش را با گرد چنگل بگذشت و دگر بمان شیر
در دامن گرفتار آمد چندانکه سچی کرد از دام بیرون توانست آمد -
بے قرار می و غزیدن آغاز نهاد - موش آواز غزیدن شیر شنیده از
سوراخ خود بیرون آمد و شیر را بستہ دام دید - با دندان تیر خود دام را
بمید و شیر را ناموود - شیر شکر او بجا آورد - موش گفت ای امیر این
همه بدله احسان است - پر که نیکی کند بجز نیکی نہ بیند -

مشق

فارسی میں جواب دیجئے۔

الف) شیر کجا بود و چہئے کرد؟ شیر موش را چہا گرفت؟ موش چہ
گفت؟ شیر موش را کجا دید؟ موش با شیر چہ نیکی کرد؟ موش
در جواب چہ گفت؟ شما ازین حکایت چہ سبق گیرید؟
ب) اس حکایت میں مرکب اضافی اور مرکب توصیفی کی چندہ علیحدہ کیجئے۔

حکایت

دراز گوش - خرگوش
رُود - ہنر

سبک روی - تیز رفتاری
سنگ پشت - کچھوا

دراز گوشے بہ کنارِ رُودے آباد ہو۔ سنگ پشتے از آب بیرون آند۔ دراز گوش از دست رفتاری او خندید و طعنہ زد۔ سنگ پشت گفت: چرا بسبک روی خودے نازی؟ اگر خواہی شرط کنیم و بینیم کہ از ناوشما کدام یک بہ جائے مقررہ رُود تر بہرہ برد۔ خرگوش راضی گشت۔ کنارِ باغے حدِّ رفتار معین شد۔ ہر دور وں شدند خرگوش بہ کمال تندی نیمہ راہ پیو۔ وچوں دید کہ سنگ پشت ہنوز بسیار دُور است از غرورے کہ داشت در راہ خوابید۔ سنگ پشت رفتاری دست را جاری داشت و دریا پہنچ جا توقف نہ کرد تا آنکہ خود را کنارِ باغ رسانید۔ دراز گوش چوں ببیند کہ سنگ پشت پیش از و بہ منزل رسیدہ است و شرط را بردہ۔

مشق

الف، فارسی میں ترجمہ کیجئے :-

میں نے ایک کچھوا دیکھا۔ وہ بہت آہستہ چلتا تھا۔ خرگوش تیز رفتار جاوڑ ہے۔ اس کو اپنی لیاقت پر ناز ہے۔ اس نے ایک گھنٹہ میں تمام رستہ طے کر لیا۔ وہ منزل پر پہنچ گیا۔ وہ جھگل کے کنارے سو گیا۔ اس نے مجھ سے شرط باندھی۔ وہ صبح کے وقت جاگا۔
ب، اوپر کی حکایت کے فعل، ماضی کے صیغے علیحدہ لکھئے۔

لطیفہ

آرد - ۳ ٹا
کمین - گھات
پہن انداخت - کھول کر بھائی
۳ ٹک - پوتا

شب دزدے بجائے فلا شے رفت - پیچ نیافت بکر انبارے
سفید در کوشہ یافت - والنت کہ آرد است - دستار خود در
صحن پہن انداخت - و در دل رفت تا آرد بیرون آرد صاحب
خانہ بیار بود و ستار را در روده در کمین نشست - دزد کہ انبار را
دست کرد کردہ اکہ بود - بیرون شامنت دید کہ دستار ہم نہ
ماند - سر بر ہنہ پائے داشت تا جاں سلامت برد - صاحب خانہ
فریاد بر کشید کہ دزد است بگیرد - دزد دل سوختہ برگشت و
گفت خانہ آباد - برائے خدا خودت انصاف بدہ کہ دزد کیست
نوی با من -

مشق

الف فارسی میں جواب دیجئے :-

شب دزد کجا رفت؟ دران جا چہ دید؟ چرا و ستار خود پہن
انداخت؟ صاحب خانہ چہ کرد؟ چوں دزد در صحن آمد چہ دید؟
ستار دزد کد ام کس برد؟ دزد بہ صاحب خانہ چہ گفت؟
وب، نیافت اور یافت سے مٹی مطلق مجہول نیا کر گزرا میں کیجئے -

حکایت

سفرہ - دستخوان کھانا	فراسنت - عقل	تناول کردن - کھانا
قضا کردن - ادا کرنا	دغل - کھوٹا	کف دست - ہتھیلی

راہدے مہمان پادشاہ ہے بود۔ بچوں بطعام نہشتند کمتر از آن خوردی
 کہ حاجت او بود۔ و بچوں یہ نماز پڑھو استند بیشتر از آن کرد کہ عادت او بود
 تا طلق نیک در حق او تہیات گفتند سے بیت
 نہ سم نہ سی بہ کعبہ اے اعرابی کہیں رہ کہ تو میروی بہ ترکستان نیست
 بچوں سلجانیہ باز آید سفرہ خواست تا تناول کند۔ لیسرے داشت صاحب
 فراسنت گفت اے پیر بہ دعوت سلطان بودی چرا طعام خوردی گفت
 و نظر انبیاں چیز ہے خوردم کہ بکار آید۔ گفت نماز را ہم قضا کن کہ چیز ہے
 بکردی کہ بکار آید۔ قطعہ۔

اے مہر ما نہاد ہر کف دست عیب ہار نہفتہ نہ بے غسل
 ناچہ خواہی خریدن اے معزور۔ و نہ در ماندگی بہ پیغم دغل

مشق

الف، فارسی میں ترجمہ کیجئے :- وہ میرا مہمان تھا۔ ہم کھانے پر بیٹھے۔ اُس نے
 بہت کم کھایا۔ نہ دے نماز ادا کی۔ عظیم عقل مند آدمی ہے۔ ہم سب دعا
 کے لئے کھڑی ہو گئے۔ میں اُسے نیک خیال کرتا ہوں۔ یہ چاندی کا
 سکہ ہے۔ نہ کیا خریدو گے؟ میری ہتھیلی پر کیا ہے؟
 (ب) کم نہ اور بیش تر نہ تفصیل نفسی اور تفصیل شکل بناؤ۔

نصائح نصائح

شوم - بڑا - منحوس * | استماع - سنا

خواب کم کن اول روز پیر
دست با بر رخ زدن شوم ہست شوم
شب در آئینہ نظر کردن خطا ہست
خانہ کرتہا و تارکیت بود
چار باباں را چو بینی در قطار
تا فراید قدر و جاہت را خدا
تا شود عمرت زیادہ در جہاں
زیرہ نان را بین کن زیر پایے
گر سخنانی شکرت لغت را مدام

نفس را بد خو میا موزاے پیر
استماع علم کن نہ اہل علوم
روز کر بینی نور و سہ خود رو ہست
مولے باید کہ نزد کیت بود
در بیان شاں بنائی ز بہار
روز و شب ہے باش و ایم در دوا
رو نکوئی کن نکوئی در نہاں
گر ہے خواہی تو لغت از خدا ہے
لغت حق بر تو سے کرد و حرام

مشق

دالف، اوپر کی نظم کے پہلے پار شعوں کو نثر میں لکھیے۔
دب، فارسی میں جواب دیجئے۔
در کدام وقت خواب بناید کرد؟ دست بر رخ زدن چگونه باشد؟
شب در آئینہ نظر باید کرد یا نہ؟ اگر خانہ تنہا و تار یک باشد چه باید کرد؟
اگر چار باباں را در قطار بینی چه باید کرد؟ برائے زیادتی عمر چه باید کرد؟

نقشہ

ضبط کردن - یاد کرنا - خارطہ - نقشہ - ٹپس - چاپ کردن - چھاپنا

فرزند عزیز! عمرت در او باد

نامہ ات رسید - چوں تعلیم جماعت متروک شود ہر چہ بخوانی ذہن نشین
خود بینی - سبق ہر روز ضبط کن - کار امروز بفرما مکن - ہر چہ استاد
بفرماید بعمل آر - بہ ہیچ کار سے غفلت مکن - اطلس کو کہ امسال چاپ
نہو اند از دو نشے بدست نم آندہ فردا بدست کسے نہ ندادہ خواہد شد
چوں جغرافیہ بخوانی مقامات مشہورہ یا اطلس دیدہ یاد کن - اگر
خارطہ پیش نظر باشد مضامین تاریخی نیز بخوبی حفظ سے شود - در
حساب مشق سے حساب کار بہت آہستہ کہ ازین غافل نہ خواہی شد
در ہمیں سے مضمون کمزور ہستی - اگر تا بیگ سال محنت بکنی امید کہ
بہ ہمہ مضامین تعلیمی بخوبی کامیاب خواہی شد -

مشق

الف، اپنے باپ کو اس رتھے کا جواب فارسی میں اس طرح
کہئے کہ ان کو یقین آجائے کہ آپ ان کی ہدایت پر عمل کرینگے -
دب، بچوں اور اگر کیسے حروف ہیں - ان کو فارسی فقروں
میں استعمال کیجئے -

حکایت

عام۔ رنگ۔ | بستگی۔ غلامی

میوہ فروشنے سے پہلے سبب پر سر دانتہ در بازار بیت
در راہ حیت دانتہ سبب بر زمین افتاد۔ میوہ فروشن میرفت و
از اہل خبر سے نہ داشت۔ طفل تا دار پس آوید۔ بچوں دید کہ مالک از
افتادن سبب بے خبر است۔ سبب از زمین بر چپہ صد کرد کہ اے مرد
سبب ہمارا بگیر۔ میوہ فروشن بچوں برگشت از امانت داری او آگاہ
شد۔ اور انعام داد و سبب ہام بد و بختید۔ طفل دیگر ہمراہ میرفت
بہ طفل تا دار گفت۔ سبب ہمارا چرا پیش خودت نہ دینی اگر تو نے
خوہستی بہ من دے دای۔ پس تا دار گفت حالا از من بگیر۔ اگر سبب
را بہ شما دادے دزد شدے۔ اگر چہ تا دار ہستم۔ لکن نے خواہم
کہ نام نیک خود را بہ دزدی شہر سارم و در دنیا و آخرت روانم۔

مشق

الف، فارسی میں جواب دیجئے۔ میوہ فروشن پر سر دانتہ؟
میوہ فروشن از افتادن سبب ما خبر داشت یا نہ؟ طفل تا دار چہ کرد؟
بچوں میوہ فروشن از امانت داری طفل آگاہ شد چہ کرد؟ طفل
دیگر بہ طفل امانت دار در جواب چہ گفت؟
ب، میوہ فروشن اور امانت دار کیسے اسم ہیں؟

پند و مواعظ

جفا - ظلم	مزاح - مذاق	السن - محبت
تخیل - جلدی	خشم - غصہ	کریم - بخشش کریموالا

- ۱۹ بادشاہ جفا کر دن چنان است کہ بادشمنان و فاکر دن -
- ۲۰ خدا کریم است شکار اہم باید کہ کریم کہنید تا ہر دم باشا السن گیرند -
- ۲۱ ہر چیز کمال دل مند -
- ۲۲ بابر ز گنہ از خود مزاح کن -
- ۲۳ مرد و را بہ ہدی یا دکن -
- ۲۴ در کار تخیل کن -
- ۲۵ در حق بزرگان گمان بد مبر -
- ۲۶ پیش مہاں ہر کسے خشم کن -
- ۲۷ دو چیز است کہ فراموش نہاید کہ ویکے خدا دوم مرگ -
- ۲۸ دو چیز است کہ فراموش باید کہ ویکے نیکی کہ تو بایکے کنی - دوم ہدی کہ کسے

مشق

دالہ متبر - منہ کیسے فعل ہیں ؟
 وبہ فارسی میں جواب دیجئے - بادشاہ جفا کر دن چکونہ است ؟
 مارا چرا کریم باید کرد ؟ پیش مہاں چرا بایکے خشم نہاید کرد ؟ کدام دو
 چیز را فراموش باید کرد ؟ کدام دو چیز را یاد باید داشت -

حکایت

فاحم - رنگ * | بستگی - غلامی *
آثار - دو حادثہ، نشانات | حکمت - دانائی *

لقمان حکیم بیاب فاحم بود کہے اور ابہ بندگی گرفت بدست خدمت
او کرد مردانہ و آثار علم و حکمت مشاہدہ کرد۔ روزے برسہم امتحان داد
گفت گو سفندے بکشت و بہترین اعضائے آن برائے من بیاب۔ پس لقمان
گو سفند را بکشت و دل و زبان پیش خواجہ آورد۔ خواجہ روز دیگر
گفت گو سفندے دیگر بکشت و بدترین اعضائیں پیش من بیاب۔ پس
لقمان گو سفندے دیگر بکشت و این بار ہم دل و زبان آن نزد خواجہ
آورد۔ خواجہ گفت این چگونه باشد۔ لقمان گفت پیچ پیر بہ اول
زبان بنیست اگر پاک و یک روزے باشد۔ و پیچ پیر بدتر از آہنا
بنیست اگر ناپاک و دور روزے باشد۔

مشق

«الف» بہترین اور بدترین کیسے چیتے ہیں؟

«ب» کسی میں جواب دیجیے۔

لقمان کہہ رہا تھا کہ جو خواجہ چاہے کہ روزے خواجہ بہ او
چھ فرمودے؟ لقمان دل و زبان را بار اول بہترین اعضا گرفت و بار دیگر بدترین
آہنا۔ پس چو طورے بکشت؟

ملاقات ملاقات

قیام کروں - ٹھہرنا - استغفر اللہ - خدا کی پناہ - میری توبہ
رحمت کشدن - تکلیف اٹھانا - میل - رعیت
مشرف ساختن - عزت بڑھانا -

بہرام - السلام علیکم
رستم - وعلیکم السلام - خوش آئید - از دیدار شما خیل خوشنود
گشتم - وقت ناگزشت کہ شمارا ندیدہ بودم - کے رسیدہ
بہرام - دی روز رسیدم - گمان داشتم کہ در بلدہ بنائید -
رستم - بلے رفتہ بودم و حالا از دہلی آئدہ ام - کجا قیام کردہ اید -
بہرام - جائے مہمان شدم -
رستم - چرا بجائے بندہ تشریف نہاوردید؟
بہرام - مے خواستم کہ بخدمت حاضر شوم - لکن در راہ
دوشتے پیدا شدہ بجائے خویش بُرد -
رستم - حالاً بہ کدام چیز میل دارید - چائے بخورید یا طعام نوش جان کنید -
بہرام - لطف شما - وقت طعام نشدہ است و چائے ہم نخورم -
رستم - چرا نخورید - علی قلی! صد اکیند کہ

دیسما وار آتش کُنند و چائے دم کُنند - شیر ہم بنیدارند
تا خشکیش برد -

(بہرام چائے خوردہ از رستم رخصت میطلبد)

رستم - بہ این دودی -

بہرام - بے دفع زحمت بکنم -

رستم - استغفر اللہ - راحت است - مشرف ساختند -
زحمت کشیدید -

(بہرام رخصت شدہ سے دود)

مشق

الف، فارسی میں ترجمہ کیجئے :-

وقت پر آئے ہو - آئیے بیٹھئے - کیا تم کھانا کھاو گے؟ نہیں

ابھی کھانے کا وقت نہیں - چائے پی لیجئے - معاف فرمائیے - نہیں

تھوڑی سی پیجئے - اچھا آپ کی مرضی - لیکن زیادہ تیر نہ ہو - حامد!

جاؤ چائے دم کر دو - چائے میں دودھ زیادہ نہ ڈالنا *

حکایت

از پا در آوردن - گرانا	نعمت - کھانا	فی الحال فوراً - اس وقت
خوک - سور	پایاں - انجام خلافت	گرگ - بھڑیا
لڑہ - کمان کی تانت		

صیبا دے تیرے بجانب آہوا فکند وان را از پایے در آورد ہر شبت
و بخانہ روان شد۔ در میان راہ بانجو کے دو چار شد۔ صیبا و ہر و تیر زو خوک
از خنزیر زخم پیش خود را بر سینه صیبا زد و ہر دو ہر چائے خود سرود شدہ
مروند۔ دریں اثنا گرگ گر سینه ہر بخار بید مرد سے و آہوئے و خوسکرا
گشتند دید۔ بر بسیاری نعمت نشا و گشت و بانجو گفت۔ خرد من ہی گشت
کہ امروز نعمت بے پایاں صرف نہ کنم۔ بہ لڑہ کماں بگذریم و این گوشہ
نائے نازہ را در گوشہ نہادہ روز بروز بہ اندازہ حاجت بخاریم۔ گرگ
از بسیاری حرص بہ لڑہ کماں میل کردہ آغاز خوردن کرد و بیک ضرب
دندان او لڑہ کماں گشتند شد و گوشہ کماں بر سینه او رسید و فی الحال
جان داد۔

میشود

دالف، فارسی میں جواب لکھیے :- صیبا و کدام جانور را شکار کرد؟ او در راہ
بہ چہ دو چار شد؟ چوں خوک زخم تیر خورد چہ کرد؟ صیبا و چکوہ
مرد؟ گرگ چہ دید و بہ خود چہ گفت؟ چوں لڑہ کماں را برید اورا
چہ پیش آمد؟ باعث مرگ گرگ چہ شد؟

لطیفہ

پرستار - کبیر - خادمہ
انگلی چشم - آنکھ کا پھیلا
نکتہ - باریک اور عجیب بات

خواجہ پرستار سے بود خیلے شوخ و حاضر جواب - روزے شخصے
برائے زیارت خواجہ آمد و در کوید - خواجہ کبیر را فرمود تا بیرون رفتہ
حال مرد دریافت کند - کبیر بیرون آمدہ پر سید کبیری - مرد گفت برو خواجہ را
گو کہ عبد اللہ نعرین زیارت آئندہ است - اتفاقاً این شخص یک چشم بود
و گل چشم نیز داشت - چون کبیر نزد خواجہ آمد - خواجہ پرسید کہ مرد کیست
کبیر گفت عبد اللہ - خواجہ متعجب گشت و گفت - چہ میگوئی - عبد اللہ چہ معنی
دارد - کبیر عرض داشت کہ او بر عین خود نقطہ دارد - خواجہ را از و این کتبہ
خیلے خوش آمد - و او را فی الحال آزاد کرد - عین چشم را گویند - کبیر گل چشم را
نقطہ قرار دادہ عبد اللہ را عبد اللہ گفت -

مشق

الف، بود اور سبید سے مضارع معروف بنا کر گردا بنی کیجئے -
ب، فارسی میں ترجمہ کیجئے :- ایک غریب شاعر ایک امیر آدمی کے پاس
گیا - اس نے دروازہ کھٹکھٹایا - یہ نوٹدی بہت گستاخ فنی - بادشاہ
جبران رہ گیا - اس لفظ کے کیا معنی ہیں - تم کون ہو - میں تمہارے مالک کا دوست
ہوں - وزیر نے بادشاہ سے عرض کی - امیر نے اپنے غلام کو آزاد کر دیا -

از خواب برخیز

پلنگ - چیتا	بسان - مانند
نیره - سیاه	پیل - پستی
پیکر - جسم	از در - از در
خدنک - تیر	
دزم - نوحوار - مست	
رزم - لڑائی	

برخیز از خواب وقت تنگ است

بشتاب که روز رزم و جنگ است

از بهر وطن بجای بکوشیم
چون شیر دزم بهم خروشیم

در رزم بسان پیل بکوشیم
گو دشمن از در و پلنگ است

برخیز از خواب وقت تنگ است

بشتاب که روز رزم و جنگ است

تا چیت در زان از ظلم بسته
ز آزادی خویش دست بسته

نمید بگو نشسته
گر چشم نه کور و پای گنگ است

برخیز از خواب وقت تنگ است

بشتاب که روز رزم و جنگ است

گر دور شود از جسم ما سر
افتد ز خاک نیره پیکر

ندایم ز چنگ سخت و افشر
تا در تر کش یک خدنک است

برخیز از خواب وقت تنگ است

بشتاب که روز رزم و جنگ است

مشق

الف، ان محاوروں کو فارسی فقروں میں استعمال کیجئے :-
بجاں کو شیدن - زبان بستن - از چیرے دست بستن -

دب، فارسی میں ترجمہ کیجئے :-

ہمارا وطن آزاد ہے - چیتے نے ہرن پر حملہ کیا - کنکا کے
راجہ کے پاس ایک سفید مٹھی تھی - شیر نے اڑدے کو بھاڑ
ڈالا - حامدا اٹھو اور سکول جاؤ - وقت تنگ ہے جلدی
کرو - ایسا نہ ہو دیر ہو جائے - میرے ترکش میں دس بیتر
ہیں - ناہید ہو کر اس نے زبان بند کر لی -

ج، پانچویں اور چھٹے شعر کو نثر میں لکھیے :-

حکایت

قرار - بھاگنا	عزم - ارادہ -
القضہ - حاصل کلام	خرابہ - ویرانہ
جد و جہد - کوشش	

امیر تمپور در کتابے کہ در احوال خود نوشتنہ میگوید - وقتے از دشمنان فرار کردہ بخراپہ پناہ بردم - چپ ساعت تنہا بہ آن خرابہ رسیدم و در حال پیشانی خودے اندیشیدم - کہ ناگاہ نظرم بر مورے افتاد کہ دانہ غلہ بزرگتر از خود گرفتہ از دیوار بالا مے رفت - و من متروکم کہ دانہ شصت و ہفت بار بجا افتاد - لیکن مورچہ آن را از دست نہاد تا آخر کار دانہ را بر سر دیوار برد - از دیدن این صورت غم کردم کہ چہ پند بہ مراد خود نہسم - دست از جد و جہد باز نہ کشم القضہ ہمہ عمر این واقعہ را فراموش نہ کردم - و در ہر کارے کہ شروع کردم - ہایچ گوئہ مشکل را در خاطر بیاورم - تا آنکہ رسیدم بہ اینجا چہ رسیدم -

مشق

الف، مور اور مورچہ میں کیا فرق ہے؟ اہم قصہ نیا نے کے قاعدہ لکھیے
ب، فارسی میں جواب دیجئے - امیر تمپور در کلام جانپناہ برد؟ اور
خرابہ چہ دید؟ از مورچہ پند بار دانہ بر زمین افتاد؟ مور دانہ بر سر دیوار
برد یا نہ؟ تمپور این واقعہ چہ سبق گرفت؟

حکایت

ہیزم۔ جلا نیکی لکڑی	قضارا۔ اتقا	باداواں۔ صبح کے وقت
دود۔ دھواں۔ آہ	نکو ہیدہ۔ بڑا	تلف۔ ضائع ہونا۔

در زمان پیشین سمگاریے ہیزم درویشیاں بہ ستم خریدے وہ بہ
 بہائے گراں بہ توانکراں فروختے۔ روزے ہیزم درویشیے گرفت و نیمہ بہا
 بہین فقیر باد۔ فقیر فریاد بر آورد۔ صاحب دے برسد و زبان نصیحت ہداں
 ظالم بکشاد۔ ظالم روئے در ہم کشد و سجانہ خود رفت۔ قضارا ہاں شب
 آتشی در اینار ہیزم مشافاد و از اں جا بہ خانہ او آمد و ستمناے کہ داشت پاک
 بسوخت۔ باداواں بر تلف مال خود افسوس مے خورد و میگفت نمے دہم کہ اتیں
 آتش از کجا در ہیزم من افاد۔ ہمیں مرد نیکی کہ دوش بد و نصیحت کردہ
 بود بر و کدر کرد و گفت اے سمگاریے! نمے دانی کہ اس آتش از دود دل مظلومان
 است۔ ظالم را این سخن در دل گرفت و از کار نکو ہیدہ خود در گذشت

مشق

دالف، فارسی میں ترجمہ کیجئے :- پہلے زمانے میں ایک عادل بادشاہ تھا
 اس کا نام نوشیروان تھا۔ ایک ظالم شخص غریبوں پر ظلم کرتا تھا۔ اس کے
 گھر کو آگ لگ گئی۔ وہ افسوس کرتا تھا۔ اور لوگ خوش ہوئے تھے۔ ایک
 نیک آدمی وہاں آیا۔ کل میں نے اس کو نصیحت کی۔ اس نے بڑی کام
 چوڑ دئے ہیں۔ کیا تو نہیں جانتا۔ یہ میرا دوست ہے۔

حکایت حکایت

کہنہ - پُرانی
| اختیار کردن - پسند کرنا
حیات ابدی - ہمیشہ کی زندگی

بادشاہ بگورستان گذر کر دے - مردے را دید کہ از قبر کہنہ بیرون آمد
پرسید این چه کس باشد - گفتند دیوانہ البتہ کہ ہمیں بجائے ماند - و خوش
مے گذارد - بادشاہ بہ دیوانہ گفت - اے دیوانہ چرا بہ شہر نیائی - گفت
آنکہ بہ شہر اندکجا روند - گفت ہمیں جا آئید - گفت پس شہر ہمیں جا
ہمیشہ - بادشاہ گفت اے دیوانہ! حرف عاقلانہ زدی - گفت خیر
اگر عاقل بودے البتہ فانی را بر باقی اختیار کر دے ہچو ں تو -
بادشاہ را سختش در دل شست - از سر ملک برخاست و برائے
حصول حیات ابدی مکرست -

مشق

الف، بادشاہ اور دیوانے کی گفتگو کو مکالمے کی صورت میں لکھو۔
ب، فارسی میں جواب دیجئے۔

بادشاہ در گورستان کدام کس را دید؟ دیوانہ کجا مے ماند؟
مردمان در بارہ دیوانہ بہ بادشاہ چه گفتند؟ بادشاہ بہ دیوانہ چه
گفت؟ دیوانہ چه جواب داد؟ از جواب دیوانہ بر بادشاہ چه اثر شد؟

چشمہ ویرناک

نواحی - ارد گرد | متغذو - چند
قیاس کروں - اندازہ کرنا۔

چشمہ ویرناک منہج رُودِ جہلم است۔ ویرناک بربان
ہندی مار بزرگ رائے گوہید۔ ظاہراً ادران مکان مار بزرگ
بودہ است۔ از شہر سری نگر تا دہاں جا بست کروہ باشد۔ جوئے است
ہشت پہلو تقریباً بست کر در بست کر۔ در نواحی آل حجرہ مائے
سنگین و غار مائے متغذو است۔ آب این سر چشمہ خیلے صاف است
بآنکہ نہ آل را قیاس نہ توں کر۔ اگر دائہ خشخاش در آل اندازد
تا رسیدن بنہ میں دیدہ مے شود
مشق

الف، اوپر کی عبارت میں حروف جر اور حروف عطف علیحدہ
کرو۔

ب، فارسی میں جواب دیجئے :-

منہج رُودِ جہلم کدام است؟ چشمہ ویرناک از شہر سرنگر
چند کروہ مے باشد؟ این چشمہ را چرا ویرناک مے گویند؟ طول و عرض
این چشمہ چند است؟ آبش چگونه است؟ تہ این چشمہ را قیاس توں کر دینہ؟

حکایت

ابیر - قیدی | سوگند - قسم

سی صد ابیر از دشمنان پیش پادشاه آوڑند۔ او کشنن ہم
اشارت کرد۔ کودکے از میان ابیراں برخاست و گفت اے پادشاه!
بچہ سوگند بر تو مرا آب وہی و نشہ نکشتی۔ پادشاه فرمود تا جام آب
بدست آن کودک دادند۔ پسر گفت اے پادشاه! بزرگمان من نشہ اند
اگر من آب خورم و اینثال بخورم از ادب دور باشد۔ اگر آب بخورم
نشہ مالم۔ چوں خواہی کشتن ہمہ را آب بدہ۔ پادشاه فرمود تا ہمہ را
آب دادند۔ چوں ہمہ آشامیدند۔ کودک برخاست و گفت۔ اے پادشاه
ہمہ مہمان تو شدہ ایم۔ و ہماں کشنن رسم اہل کرم نسبت۔ پادشاه را
سخن کودک پسند آمد و ہمہ ابیراں را رہا کرد

مشق

الف، سی صد ابیر و جام آب کیسے مرکب ہیں؟

دب، فارسی میں جواب دیجئے۔

کودک بہ پادشاه چہ گفت؟ چوں کودک را جام آب دادند او چہ
گفت؟ کودک از خوردن آب چہ اشارہ کرد؟ چوں ہمہ ابیراں
آب آشامیدند کودک چہ گفت؟ پادشاه ابیراں را چہ رہا کر دے؟

حکایت

دلن - گڈری - | انبان - تھیلہ | خان - سرے

بادشاہ ہے بر در سرے خویش نشین بود و قلاماں پیش او
 صف زدہ ہووند - ناگاہ درویشے بادلفقے و ابنانے و عصائے
 در آمد و خواست کہ در سرے بادشاہ برود - غلاماں گفتند شاہ ہے پیر
 کجائے روی گفت دریں خان مے روم - گفتند این خانہ بادشاہ است
 نہ خان - بادشاہ فرمود تا اورا پیش آوردند - پس بادشاہ گفت اے
 درویش این سرے من بہت - درویش گفت اے بادشاہ این خانہ اول
 از آن کہ بودہ است - گفت از آن جدم - گفت چوں او در گذشت
 از آن کہ شد - گفت از آن پدرم - گفت چوں پدرت برود از آن
 کہ شد - گفت از آن من - گفت چوں تو میری کہرا باشد - گفت پیرم
 درویش گفت اے بادشاہ جانے کہ یکے میرود و دیگرے مے آید
 خانے باشد نہ سرے خانہ ؟

مشق

الف درویش او بادشاہ کی گفتگو کو مکالمہ کی صورت میں لکھیے۔
 ب جدم - پدر اور پیر کی مؤنث بنا بیئے۔

توضیح توضح

معتبر - قابل اعتماد
خرد - عقل

دانش - علم - جاننا
کراں - کنارہ

چار چیز آمد بزرگ و معتبر
دانش مرد از خرد و یاد کمال
ہست دانش را کمالات از خرد
علم را بے عقل نتوان کار بست
بے خرد دانش و بال ہست اے سپر
ہر کہ علم دارد و بنود برآں

مے نماید خرد و یس کن در نظر
از علم و ہست ہی باید جمال
بے عمل را اہل دیں کس نشود
پیش بے عقلاں نے باید ہست
علم مرغ و عقل بال ہست اے سپر
از طریق عقل با شد بر کراں

مشق

الف، اوپر کی نظم کے تیسرے شعر کی تخیل صرفی کیجئے۔
ب، فارسی میں جواب لکھیے۔

کہا میں چار چیز بزرگ و معتبر است؟ فرق درمیان خرد و عقل
جہیت؟ بے خرد عقل چگونه و بال ہست؟ ہر کہ بر علم عمل کند
چگونه باشد؟ پیش بے عقلاں چرا نباید ہست؟

لطیفہ

روستنا - دہقان
استعداد - لیاقت
واکرد - کھولی
لا اعلیٰ - میں نہیں جانتا۔

روستنائے سپر راہ ملا سپرد و گفت از ہر علمش باخبر کن - چوں سپد
سال برآمد - سپر سرمایہ پیدا کرد - دہقان روزے از دیر بید - چہ خواندی
پس پدید علوم را نام برد کہ دریں استعدادے پیدا کرد ہم - گفت
ملا بیت علم عربی ہم تعلیم کردہ - گفت آئے - گفت کتاب بیار کہ یہ بیہم
پس کتابے آورد و بدستش داد - چوں واکرد - سر صفحہ عبارتے برآمد - نوشتہ
بود لا اعلیٰ - گفت ہمیں را معنی کن - پس گفت بنی دہم - دہقان ہمیں
کہ گویند کہ خشناک شد - بر حسب و کوشش گرفتہ بہ گفت آورد
کتاب پیش ملا زد و گفت سالہا است کہ مالی من مے خوری و نتیجہ اش
ہیکہ امروز یک لفظ پر سیدم - پس مے گوید مے دہم -

مشق

الف) ان الفاظ کو فارسی فقروں میں استعمال کیجئے : چیدن استعداد
خشناک -

دب) فارسی میں ترجمہ کیجئے : فردوسی ایک کسان کا بیٹا تھا جب چند
روز گذرے - تو وہ میرے پاس آیا - تو نے آج کیا پڑھا ہے؟ دروازہ کس نے کھولا
ہے؟ اتنا دیر سے تھا ہوا - وہ ایک کتاب کھڑ لایا تھا؟ ہم آپ کو نہیں
جانتے - دروازے پر لکھا تھا - بغیر اجازت اندر آنا منع ہے -

باران

لکڑے - بادل کا ٹکڑا - محیط - چھا یا ہوا - اینک - یہ لو -
 غرّش - آواز - رعد - گرج - گل - کیچڑ -

باران امسال خوب بہ نظر ہے آید۔ لکڑے ہائے ابرے آہند و مے روند
 ابر سیاہ کہ مے آید مے رود۔ امروز خوش روز نسبت۔ ابر محیط آسمان است
 از مغرب برخاستہ۔ اگر خدا خواهد خوب مے بارد۔ در اطراف بسیار بارش
 شدہ است۔ معلوم است کہ ابر دیر روز عالم گیر بودہ است۔ اینک
 آخر آمد نگذاشت تا بخانہ رسم۔ غرّش رعد را بینید۔ دل در سینه
 مے لرزد۔ باران بسیار زور مے بارد۔ کوہ و صحرا پر از آب شدہ تمام
 شیب باریدہ است۔ صد ہا از مسکانات خراب شدند۔ حالا باران
 ایستاد۔ ابر ہم بر طرف شد۔ قوس قزح نمودار شدہ جائے بار و آسمان
 صاف است۔ چہ قدر شفاف و نیلگون است۔ کوچہ و بازار ہمہ گل شدند۔

منشوق

الف، باران۔ غرّش۔ نیلگون کیسے صیفے ہیں؟

دب، فارسی میں ترجمہ کیجئے:-

دیکھو۔ مغرب کی طرف سے سیاہ بادل اُٹھا۔ یہ برسے گا۔ گذشتہ سال
 بارش کم ہوئی تھی۔ غلّہ ہنگام تھا۔ امید ہے اس سال بارش خوب ہوگی۔ ابھی
 بارش کم کم برس رہی ہے۔ بجلی چمکتی ہے۔ تو دل کا سپ اٹھتا ہے۔ یہ بارش
 دو تین روز تک برسے گی۔ یہ بارش کا موسم ہے۔

حکایت

جھنت - جوڑا
 حرکت - کام
 باورداشتن - ماننا
 کم - تری

جھنتے کبوتران دراول تالستان دانہ چند فراہم آوردہ درگوشہ
 بجهت زمستان ذخیرہ نہاد و آن دانہ ہا بسبب تری بسیار مے نمودند چوں
 تالستان باختر رسید۔ از گری دانہ ہا خشک شدند۔ کمتر از آنچه بودند بہ نظر
 مے آمدند۔ کبوتر چہ روزے بجائے رفتہ بود۔ چون باز آمد۔ دانہ ہا را
 اندک دید۔ جھنت خود را ملامت آغاز کرد و گفت ایں دانہ ہا را برائے
 زمستان گناہ داشتہ بودم۔ برائے چہ از اں خوردی۔ مادہ گفت ایں
 حرکت از من واقع نشدہ۔ کبوتر شخصش را باورداشت و اں قدر اورا
 زد کہ ہر دو پس در فصل بہار اں کم باز در دانہ ہا پیداشت و بہ ہماں قرار اول
 باز آمدند۔ کبوتر داشت کہ سبب کم نمودن دانہ ہا چہ بودہ است بگردہ
 خود پشیمان شد۔ و در فراق مادہ زاری مے گریست۔

مشق

الف، زمستان اور تالستان کیسے اسم ہیں؟
 دب، فامی میں جواب دیجئے۔

در زمستان دانہ ہا چرا بسیار مے نمودند؟ چوں تالستان باختر رسید
 در دانہ ہا چہ تبدیلی واقع شد؟ چوں کبوتر نر باز آمد چہ دید؟ مادہ
 دانہ ہا را خوردہ بود یا نہ؟ کبوتر اسکار مادہ را باور کرد یا نہ؟ سبب کم نمودن
 دانہ ہا چہ بود؟ شما این حکایت چہ سبق مے گیرید؟

لطیفہ لطیفہ لطیفہ

غوغا - شور و غل	ماچہ ختر - گدھی	سکرا جیمہ - جبران
-----------------	-----------------	-------------------

ایلیے را خترے در کار و ال گم شد - بہ کار خویش ہوشیار بود -
 خرد گیرے را گرفت - بارش انداختہ کشید و آورد - صاحب خرد و عقیش
 دودہ آمد و غوغا بنیاد کرد - مردماں گرد آمدند - ابلہ فریاد ہے کہ ختر
 از من است - صاحبش گفت - اے یاراں انصاف ہم پر کیا است کہ اگر ختر
 از ان او بود - پس خود بینید کہ این ماچہ ختر است - ابلہ سکرا جیمہ شد
 و گفت خیر اندان من ہم چندان ختر نہ بود -

مشق

الف، ان الفاظ کو فارسی فقروں میں استعمال کیجئے :-

بار - صاحب - غوغا - سکرا جیمہ -

ب، فارسی میں ترجمہ کیجئے :-

اس کی ٹوپی کھو گئی ہے - بے وقوف اپنے کام میں ہوشیار
 ہوتا ہے - میرے پاس اپنی کتاب نہیں - میں نے کسی دوسرے سے
 کتاب لی ہے - یہ مکان زندہ ہے - یہ گدھی کس کی ہے؟ کوئل یہ
 دیکھ کہ چیراں رہ گئے - اس نے چور کو دیکھ کر شور مچانا شروع کر دیا -

قلادہ شتر

اعرابی - صحرائین - بادشہین | ظریف - مسخرہ
حیلہ - تدبیر | قلادہ - پٹہ

اعرابی شتر خود گم کرد - بعد از تلاش بسیار چون از باز یافت
آن ناامید شد سو کند خور و کر اگر شتر را بیابد بہ یک دینار بفروشد ناگاہ
شتر یافتہ شد - اما اعرابی از سو کند خود پشیمان شدہ حیلہ اندیشید
پس گریہ بہ کردن شتر او بخت و بانک زدائے مردمان! این شتر را بہ
یک دینار مے فروشم و گر بہ را بہ صد دینار - اما ایشاں را از یک دیگر
جد کردہ نئے فروشم - ظریفے این حال را دید و گفت شتر خیلے ارزان
است اما چہ فائدہ کہ قلادہ اسن بسیار گران است -

مشق

الف) اعرابی اور ظریفے میں (ے)، کیسی ہے؟

ب) فارسی میں جواب دیجئے۔

اعرابی چہ گم کرد؟ چہ سو کند خورد؟ سو کند خور اچکو نہ
وفا کرد؟ او بگردن شتر چہ او بخت؟ برائے فروخت شتر چہ شرط
کرد؟ ظریف چہ گفت؟

گرگ و بزم غالہ

بزم غالہ - بکری کا بچہ | جوئے - نہر | مکدر - گدلا
پارہ سال - گذشتہ سال | آذ - حرص - لالچ -

بزم غالہ پر کنارہ جوئے آب مے خورد - گرگے در بازار سپید و برالائے
جوئے آب نوشیدن گرفت چوں بزم غالہ را دید دندان آذ نیز کرد و بانک برآورد
اے بزم غالہ حقیر! آب نوشتم را چرا مکدر مے کنی - بزم غالہ جواب داد آقا من از شما
پایس نہ استاده ام و آب سوئے بلندی مے رود - گرگ کہ حیلہ برائے خوردن
بزم غالہ مے حبت گفت - اے بے ادب! مراد روغلو قرار مے دی یا یاں
بہچنبیں کردی - بزم غالہ گفت آقا - حال من شش ماہہ نسیم - گرگ گفت
اگر تو بنودی پدرت بودہ باشد پس برو حبت و او را پارہ پارہ کردہ بخورد -

مشق

دلف کنار جوئے - جوئے آب - دندان آذ - روغلو کس فتم کے مرکب ہیں؟
(ب) فارسی میں ترجمہ کیجئے :-

ایک شیر بیمار ہو گیا۔ گیدڑ اور لومڑی اس کے مصاحب تھے۔ وہ اسکی بیماری پر پی
کیلے ہر روز آتے تھے۔ اتفاقاً ایک روز لومڑی غیر حاضر تھی شیر نے پوچھا - آج لومڑی
کہاں ہے - گیدڑ نے کہا - کل لومڑی اپنی بھئی شیر اب مر جائیگا - شیر نے غضب ناک سو کر کہا -
اچھا اتنے میں لومڑی آگئی - شیر نے غیر حاضری کا سبب پوچھا - لومڑی نے کہا جلیم کے
پاس گئی تھی تاکہ آپ کے لئے دو بوجھوں شیر نے کہا وہ دوا کیا ہے؟ لومڑی نے
کہا - گیدڑ کا دل - شیر نے فوراً گیدڑ کو مار کر اس کا دل کھالیا -

حکایت درخیز و زاری

گرماپه - حمام	ژولیده - اڑے ہوئے	درخور - لائق
ناموس - عزت	پندار - غرور	رفعت - بلندی

شنیدم کہ وقتے سحرگاہ عید
 یکے طشت خاکسترش بے خبر
 ہے گفت ژولیده و شمار ووی
 کہ اے نفس یامن درخور آفتخ
 بزرگماں نکر وند در خود نگاه
 بزرگی بہ ناموس و گفتار نسبت
 تو اضع سر رفعت افرازدن
 بگردن فتد سرکش تند خوئے

زکرمایہ آمد بیروں با پندید
 فرود سخت از سرائے پسر
 گفت دست شکرانہ مالال بیروں
 بجا کسترے روی در ہم کشم
 خدا بینی از خویش تن پس خواہ
 بلندی بدعوا و سپید آفتیت
 بکسر سخاک اندر اندازد دست
 بلندیت باید بلندی مجوئے

مشق

(الف) پانچویں شش کی تخیل صرفی کرو۔

(ب) فارسی میں جواب دیجئے۔

چوں بایزید از حمام بیرون آمد چه واقع شد؟ اوہیں واقع
 چه گفت؟ خدا ہیں کدام کس شد؟ بزرگی بکدام چیز حاصل شد؟ ان کا
 چه سے آید؟ برائے حاصل کردن بلندی چه باید کرد؟ مرد سرکش را چه پیش آید؟

جہشیدہ

سلاح - ہتھیار -
پلو اسٹ - بدلہ -
اکر پاس - سوئی کپڑا -
ہنرمیت - شکست

جہشیدہ از پادشاہان ایران است۔ نخستین کسی کہ از آہن سلاح کرد
او بود۔ پیش از و سلاح مردمان او چو پت سنگ بود۔ ہمیشہ و کار و کر پاس و
اگرستیم آساخت۔ گویند در مدت عمر در و سرش آخاست دستہ ہر دے
بیاد و رنج و غم نہ دید۔ از ہمیں در دلش گذشت کہ اگر من فرزند آدم
مے بودم چوں آدمیاں بیمارے شدم و مے مرموم۔ چوں این ہمہ نیست
من خدائے زمین و آسمانم بر زمین آدم تا کار شمار است کہم۔ چندین
نغمت تا بہ شاد آدم۔ اکنون باید کہ مرا بخدائی پرستید۔ ہر کہ من کرد و بدو
پاداش نیکو دهم۔ و ہر کہ نہ کرد و آل را بہ آتش سوزم۔ چنانچہ اکثر مردم
بدو گرویدند۔ و ہر کہ میل بہ او نکرد اورا بہ آتش سوزا بند۔ آخر کار مردے
از حد مغرب برخاست و لشکر جہشیدہ را ہنرمیت داد اورا گرفت و بست

مشق

الف) اوپر کی عبارت میں اسماء آلہ علیحدہ لکھیے۔
ب) فارسی میں جواب دیجئے :-

جہشیدہ چه چیز آساخت؟ او چرا دعوائی خدائی کرد؟ پیش از و سلاح
مردمان از چه بود؟ مردمان را کردہ چه گفت؟ جہشیدہ را کہ کشت؟

اوقات اوقات

دستاد، روز و شب چیست احمد؟

داحمد، از طلوع آفتاب تا غروب روز است۔ واد

غروب تا طلوع آفتاب شب است۔

دستاد، یک شبانه روز چند ساعت یا شد؟

داحمد، بخت و چهار ساعت۔

دستاد، یک ماه چند روز یا شد؟

داحمد، سی روز یا بخت و نہ روز۔

دستاد، نام ماہ عربی کیوں ہے؟

داحمد، محرم۔ صفر۔ ربيع الاول۔ ربيع الثاني۔ جمادی الاول۔

جمادی الثاني۔ رجب۔ شعبان۔ رمضان۔ شوال۔

ذی قعدہ۔ ذی الحج۔

دستاد، شاباش۔ آفرین۔ از تو خیلے راضی شدم۔ خیلے

خوب۔ ہاں کیوں ہے۔ سال چند ماہ دارد؟

داحمد، دوازدہ ماہ یک سال یا شد۔ و عدد سال قرن

مے یا شد۔

دستاد، نام ماہ روز ماہم یاد داری؟

داحمد، بے اقامے دارم۔ این ماہ شنبہ۔ یک شنبہ۔ دو شنبہ۔

سہ شنبہ - چہار شنبہ - پنج شنبہ - و آدہ پنبہ
(جمعہ) است -

مشتق

الف، آفریں - شابکشی - اور حبت کیسے حروف ہیں؟
ب، فارسی میں تہ جہ کیجئے :-

ایک ہفتے میں سات دن ہوتے ہیں؟ ایک سو سال کو
صدی کہتے ہیں - سورج کے چڑھنے کے وقت کو عروج
کہتے ہیں - جب سورج ڈوٹا ہے - شام ہو جاتی ہے - سردیوں
میں دن چھوٹے ہوتے ہیں - بیت وار کو چھٹی ہوتی ہے - میں
سو موار کو لاہور جاؤں گا - وہ منگل کے دن آئیں گے - آج محرم کی
دوسری تاریخ ہے -

نصیحت

نیزک کر فتن - چھوڑنا	خود ستائی - اپنی تعریف خود کرنا
عقبت - پیچھے	قصہ - ارادہ
سور - خوشی	ریا - دکھلاوا

سرچہ آرائی بدستار سے عزیز	تا تو فی دل بدست آرائے عزیز
تا نگیری ترک عز و مال و جاہ	از ہمہ بر سر بنیانی چوں گلاہ
قصہ جاں کرد آنگہ و آریست تن	نہیست مردی خویش را آریست
خود ستائی پیشہ شیطان بود	ہر کہ خود را کم زند مردان بود
شادی دنیا سر سر غم بود	سور اورا در عقب ماتم بود
چوں بناست در کمال اعمال از ریا	ہست بے حاصل جو نقش پور ریا
ہر کرا اندر عمل اخلاص نیست	در جہاں از بندگان خاص نیست
ہر کہ کارش از بے عن بود	کار او پیوستہ با رونق بود

مشق

دالف، خود ستائی - عقب - ریا اور اخلاص کو فارسی فقروں میں استعمال کیجئے۔

دب، فارسی میں جواب لکھیے :-

خود ستائی پیشہ کدام کس است؟ مرد کدام کس بود؟ کار کدام کس پیوستہ در رونق بود؟ در جہاں از بندگان خاص کدام کس است؟

زقعه رقعہ

حسنہ - بنک | کالسکہ بخار - بیل گاڑی

بدر - بزرگوار من - سایہ آنحضرت کم مباد

آداب فرزندانه بجا آورده می گذارم - که چوں ازاں قبله نصحت
شده برانسان بیون انما له سیدم - از اتفاقا قانت حسنہ ہما بخا عم
بزرگوار را ہم دیدم - از ایشان پرسیدم - کجا تشریف می برید -
فرمودند بہ پشاور ازیں رو با ایشان سوار کالسکہ بخار شدم
اما ہمہ شب بہ بے خوابی گذشت - صبح بہ استانبولون دہلی
رسیدم - ہم بزرگوار ہماں وقت روانہ پشاور شدند - من از
کالسکہ برآمدہ بہ مدرسہ آمدم - انخوند صاحب نام چیت کہ کتاب
نوشتنہ بہ من دادند - اکوئل کہ وہ ساعت است از بے خوابی سرم
در دے کند - ساعتی می چسبم - وقت پیشیں بازار نے روم
کتاب تعلیمی می آرم - گویند فردا تعلیم سال نو شروع می شود -

معروضہ نیاز
غلام محمد از دہلی

وزیر وانشمند وانشمند

مودت - دوستی - محبت	جسده - بہانہ
ناخوشی - بیماری	تخسین - آفریں - ثاباش
متعلقہ - شامل	

آوردہ اند کہ در زمان پیشین راجہ اوتی در من نام در کتبیر
حکومت مے کرد۔ اور وزیر مے بود۔ صاحب عقل و رائے در میان
ایں وزیر مے کہ از امراء کہ اورا دآمر مے گفتند۔ رشتہ دوستی و مودت بود
دآمر بآمر و دوستی وزیر بر مردمان جور و ظلم آغاز کردہ بود۔ مردمان
از خوف وزیر شکایت و پیش راجہ نتوانستند کرد۔ روزے چنان
اتفاق افتاد کہ راجہ برائے عبادت در بت خانہ بزرگ رفت
و بجائے طعام گیا ہے تلخ پیش دیوتایاں نہادہ دید۔ از بہمنیہاں
بہت آں پر سید۔ عرض داشتند۔ جہاں پناہ! دآمر بر ہمہ زبیں
متعلقہ این بت خانہ قابض شدہ است۔ دریں صورت با بجز گیاہ
چہ چیز پیش دیوتایاں توانیم نہاد؟ راجہ گفت چہا شکایت
او پیش من بناور دید۔ عرض نمودند از نرس وزیر آنحضرت
بحال آن ندانیم۔ چوں راجہ سخن بر ہمنان شنید۔ جیلہ ناخوشی کردہ
وزیر را نزد خود طلبید۔ وزیر از اصل حال آگاہ شدہ فی الحال

کسان خود فرستاد تا دامرا حاضر آورند۔ پس چلا و فرمود
تا سرش از تن جدا کرده پیش دیوتا انداختند۔ چوں خبر این
واقع به گوش راجہ رسید۔ خشمش فرو شد۔ و وزیر را
پیش خود طلبیدہ خشمین نمود۔

مشق

الف، آورده اند۔ اور مے گفتند کے فاعل بتاؤ۔
ب، فارسی میں جواب دیجئے۔

دامر کدام کس بود؟ او یا وزیر چه تعلق داشت؟ پنهان
پیش دیوتایاں چه نہادہ بودند؟ ایشان چرا از پیش راجہ
شکایت نہ نمودند؟ چوں وزیر از اصل حال خبر یافت چه
تدبیر اختیار کرد؟ وزیر دامرا چرا قتل رسانید؟ از
قتل دامر چه فائدہ شد؟

سخن ہائے گفتنی

منفعت - فائدہ

روزگار - وقت

ضرر - نقصان

فضول - بے فائدہ

لُج - جو تھا حصہ (۱/۴)

سخن چار قسم است یکے آن است کہ ہمہ ضرر بود۔ و یکے
آن است کہ از آن ضرر بود و ہمہ منفعت و یکے آن است کہ نہ ضرر دارد
نہ منفعت و آن فضول بود۔ ضرر آن ہمہ کفایت است۔ کہ روزگار
ضائع کند۔ ششم چارم آن است کہ منفعت محض است۔ پس یہ لُج
از سخن ناگفتنی است و لُج گفتنی۔

مشق

الف، اوپر کی عبارت میں اسم عدد اور صفت عددی علیحدہ کرو
اور دونوں میں فرق بتائیے۔

ب، فارسی میں جواب دیجئے۔

سخن چند قسم ہوتا ہے؟
پہلے؟ کد ام سخن روزگار ضائع کرتا ہے؟
از سخن چہ قدر ناگفتنی است؟

در نقش کاویانی

دست داو - غلبه دیا -	حبس - قید -
بزدل - خدا	چرم - چمڑا -
دست یافتن - غالب آنا	بیداو - ظلم -

چوں جمشید در اواخر عمر خود و عوای خدائی کرد - پیران ضحاک را
برایان دست داو - ضحاک برایان لشکر کشید - و ایرانیان شکست
خورده اطاعت او قبول کردند - جمشید از میدان جنگ گریخته جان
سلامت برد - ضحاک بر تخت حکومت نشسته جوهر و بیداد آفرینود
آورده اند که دو پاره گوشت شکل مار بر سر و شانه او پدید آمد
و از بی زور و اضحاک مار دوش می گفتند - ایرانیان از جور او
بجای آمدند - آهین گریه کاوه نام که از ظلم او به تنگ آمده بود
و زنی چرم پاره خود را بر چوبی نصب کرده در میان مردمان رخت
وایشان را بر جنگ ضحاک آماده کرد - مردمان گرد و دے جمع شده
با ضحاک جنگ نمودند - و او را گرفته بکوه دماوند حبس نمودند - و
فریدون را بجای او بر تخت نشاندند - فریدون چرم پاره کاوه را
به جواهریبار بست - و ایرانیان آن را در نقش کاوه یابی نامیدند
و پیشنه در جنگ مادر صف لشکر خود افراشتند - چوں مسلمانان

عرب بر فارس دست یافتند۔ سالار لشکر ایرانیان را گشتہ
در قش کاوہ یانی را پارہ پارہ کردند۔

مشق

الف، اوپر کی عبارت میں مرکبات اضافی علیحدہ کیجئے۔
ب، فارسی میں جواب لکھیے۔

جہشید کد ام کس بود؟ خفاک را چرا مار دوش مے گفتند؟
عرومان ایران چرا با خفاک جنگ کردند؟ کاوہ کد ام کس بود؟
انجام خفاک چه شد؟ ایرانیان در قش کاوہ یانی را چرا حرمت
مے داشتند؟

ضرب الامثال ضرب الامثال

ترباق - نہر کا اثر دور کرنے والی دوا۔	گرگ - بھیڑیا
مارگزیدہ - سانپ کا ڈسا ہوا۔	کلہ - کھوپڑی۔
ربسمان - رشی۔	عیمان - ظاہر۔

تا ترباق از عراق آورده شود مارگزیدہ مژدہ شود۔
 خوشا بہر کرا گفتہ خوش آمد۔
 چوں کار از دست رفت پشیمانی چہ شود۔
 ہزار جواب یک خاموشی۔
 دروغ گویا حافظہ بنا شد۔
 ہر کہ خیانت نہ در زد دستش از حساب نہ لرزد۔
 مارگزیدہ از ربسمان مے ترسد۔
 ازیں جا راندہ ازاں سو در ماندہ۔
 ہر چہ بقامت کہتر بقیمیت بہتر۔
 بایداں بد باش و بانیکاں نکو۔
 ہر کہ بدی کند نیکی نہ بیند۔
 حافظت گرگ نژادہ گرگ شود۔
 مٹشتے کہ بعد از جنگ یاد آید بر کلمہ خود باید زدن۔
 این زمین را آسمانے دیکرست۔

ملکِ خس را تنگ نیست پائے گدا تنگ نیست۔
ہر فرعونے را موسیٰ۔

مُشتے نمونہ از خروارے۔

عباس را چہ بیاں۔

صبر تلخ است و لیکن بر شیریں دارد۔

خفتہ را خفتہ کے کف بیدار۔

دست خود و دامن خود۔

دیوانہ بکار خویش پوشیار۔

چاہ کن را چاہ در پیش۔

ہر جا کہ گل است خار ہم است۔

جواب جا ہلاں باشت خموشی۔

مُشت

دالہ مارگزیدہ اور خفتہ کیسے اسم ہیں؟ ان کو فقروں
میں استعمال کیجئے۔

نسب، ان میں افعال محذوف بتائیئے۔

مُشتے نمونہ از خروارے۔ عباس را چہ بیاں۔ دیوانہ بکار
خویش پوشیار۔ چاہ کن را چاہ در پیش۔

تواضع مع تواضع مع تواضع

جاء - مرتبه	جلال - نشان شکست	مایه - سرمایہ
طراز - زینت	گردن کشتی - غرور	تمتع - فائده

دلا کر تواضع کنی اختیار
تواضع زیادت کند جاء را
تواضع بود مایه دوستی
تواضع کند مرد را سرفراز
تواضع کند هر که هست آدمی
تواضع کند پوشش مند گزین
کسی را که عادت تواضع بود
کسی را که گردن کشتی در سر است
تواضع ز گردن فرازاں نکو است
نشو خلق دنیا ترا دوستدار
که از مهر بر تو بود ماه را
که عالی بود پایه دوستی
تواضع بود سرد راں را طراز
نه ز بید ز مردم بجز مرد می
هند شاخ بر میوه سر بر زمین
ز جاء و جلالش تمتع بود
تواضع از دیاقت خوشتر است
گدا که تواضع کند خوی او است

مشفق

الف، اوپر کی نظم کے پہلے چار شعروں کو نثر میں لکھیے۔

ب، فارسی میں جواب دیجیئے۔

اگر تواضع کنی چہ شود؟ مایہ دوستی چہ بود؟ سرفرازی از چہ
حاصل شود؟ تواضع از کدام کس خوشتر است؟ خوی گدا چیست؟

سلطان زین العابدین

هنرمیت - شکست | نتائج کرد - پھیلا یا - مشترک یا -
گراں فروشی - هنگا بچا - ذخیره اندوزی - ذخیره جمع کرنا
انسداد - روک تھام -

سلطان زین العابدین از مشهورترین پادشاهان
کشیر بوده است - نامش شاهی خان و لقبش پدشاه است -
او از خاندان شهبیری بود - در ابتدای حال پیش علی شاه
پادشاه که برادر بزرگش بود کار وزارت انجام می داد
بعد وفات علی شاه بر تخت حکومت نشست - جمله احکام
پیشین را منسوخ کرده احکام نو جاری نمود - و آنهارا بر تخت نهائے مس
کنده کرده در اطراف ملک نصب کرد - چیزهای مکی و غیر مکی را
قیمت تعیین نمود - و برای آگاهی مردمان نرخ نامها شائع کرد - گراں
فروشی و ذخیره اندوزی را مجرم قرار داد - برای اسناد دزدی و دزدی حکم
صادر نمود که اگر در علاقه دزدی یا راهزنی واقع شود نمایندگان آن علاقه
مجرم را حاضر سازند و اگر چنانچه نکند مستحق سزا باشند
مردمان بنمود که از ظلم و جور سیئه پادشاه در عهد سلطان سکندراز و طرخود

ہجرت کردہ بودند۔ در عہدش باز بہ کشمیر آمدند۔ بدشاہ در حق
ایشان بہ غایت کلی نمود۔ در عہد او صنعت و حرفت جیلہ ترقی
نمود۔ او پیشہ وران و کاریگراں را از ممالک دور دست طلبید
تا کشمیر را صنعت و حرفت با آموختند۔

مشق

الف، دزدی اور راہزنی کیسے اسم ہیں؟ ان کو فارسی فقروں
میں استعمال کیجئے۔

ب، فارسی میں جواب لکھئے۔

نام اصلی بدشاہ چہ بود؟ اور چرا بدشاہ مے گفتند؟
او در ابتدا کے حال چہ مے کرد؟ او چگونه حکومت یافت؟ بعد
از تخت نشینی خود چہ کرد؟ او باہود چہ سکوک کرد؟ او
صنعت و حرفت را چگونه ترقی داد؟

باغات کشمیر کشمیر

کشمیر برائے باغات دل کشائے خود در عالم سترتے دارد۔
 بعضے ازین باغات بہ نزدیک شہر سری نگر و بعضے بہ دوری از واقع
 است۔ لیکن عمدہ ترین باغات آن غالباً بہ نزدیک سری نگر بہ کنار سیاہ
 آبے کہ آن را ڈل مے گویند۔ واقع است۔ دور ڈل اندوہ تادو اندوہ کردہ
 مے باشد۔ آبش بجابت مصفا و پاکیزہ است۔ بہر کو چکے اندوہ بر آوردہ
 بہ رود و بہلم انداختہ اند۔ ازین بہر مردماں بہ کشتی ہانشتہ از دریا بہ
 سیر و تماشا ئے ڈل و باغات مے آیند۔ بر طرف راست ڈل کو چکے
 واقع است کہ آن را تخت سلیمان مے گویند۔ بر طرف چپ و بچون
 بر کنار آل باغ نسیم است۔ این باغ در حال علاوہ از درختان چنار و بیج
 خصوصیت باغ ندارد۔ در مقابل باغ نسیم بر کنار ڈل باغ شالہ مار است
 این باغ قریب بہ صد گزہ طویل و در بہار طبقہ منقسم است۔
 باغ نشاط کہ بر ہمیں کنار ڈل واقع است۔ زیبا ترین باغات
 کشمیر و از یادگار جہانگیر بادشاہ است۔ این ہم چند طبقہ دارد۔ بہرے
 از بلندی کوہ فرود آمدہ از وسط باغات مے گذرد۔ و چوں آبش
 از طبقہ بہ طبقہ مے بہزد۔ انتشار مے سازد۔ در خوبی دیگر باغات
 باین باغ نسبت بہت مقام دیگر کہ سیاہاں را بخود مے کشد چشمہ شاہی
 است۔ این چشمہ در باغ کو چکے بر فاصلہ نیم کردہ از کنار ڈل واقع است
 عمارت چشمہ در باغ ار بنا کردہ جہانگیر بادشاہ است۔ آبش بہتے

خوشگوار و ماضی است - اگر بعد از طعام پیاله آب از این چشمه بخورند
در یک ساعت باز به طعام میل دارند
مشق

الف، اوپر کی عبارت میں اسمائے اشارہ علیحدہ لکھیے۔
ب، فارسی میں جواب دیجئے۔

کشمیر در عالم پرانے چه شهرت دارد؟ دور ڈل چند کدو ہے یا شد؟
باغ نسیم بر کدام طرف ڈل واقع است؟ این باغ چه خصوصیت دارد؟
باغ شاملدار را کدام کس بنا کرده است؟ این باغ در چند طبقه منقسم است؟
آب چشمه شاهی چه تاثیر دارد؟

تابستان ہند

جلس - بند | عرق - پینہ | رخت - لباس
ذیر نہ ہیں - نہ خانہ | ستاب - ہشکی۔

گرمی ہندوستان از حد گذشتہ است پناہ بخدا اکثر شے بار و بیل زمین
گرم ہست - اگر زیر نہ مینے نہ شد زندگی دریا یک محال ہست - باد گرم سے وزد کہ
منع را بہرہ اکابر کے کند مردم ولایت از شدت گرمی ہند بسیار در سختی ہستند
اگر با انصاف گوئید - ملک ہند بہرہم تابستان بد جائے ہست - اہل فرنگ بکدو ہائے
روند بیلے مردان ہند بلند ہشت ہستند - امروز ہوا جیسے شست نفس در سینه شکی میکند
عرق شدم - رخت بندہ را پینید گو یا ہر و غن غوطہ زدہ ہست مرد کہ را بگو
یا وزن را زود و بکشد - ستاب را بگو تنی را خوب تر کند - بگذار کہ یک شمشک
خشک بماند - چہ ہوا سے خشک آند - جان آدم تازہ سے شود - امروز یاد

شرقی بہت۔ والد شیم بہشت است۔ حسن ہم عجیب بوئے خوش دارد۔ بدو ہم
تائنتان کہ جان آدم بہشت۔

الف، پناہ بخدا۔ بدو۔ والد کیسے خوف ہیں؟ ان کو فارسی فقروں میں استعال کیسے
دیا، فارسی میں ترجمہ کرو۔۔۔ آج سخت گرمی ہے۔ آسمان سے آگ برہ سنی ہے۔
ہوا بدن کو جلاتی ہے۔ ہوا پھر بند ہو گئی۔ دم لینا مشکل ہو گیا۔ ولایت کے
لوگوں کو سخت تکلیف ہے۔ امیر گول سر و مقامات پر جانے ہیں بیکھا لاؤ۔ دیکھو
میرے کپڑے بسینہ سے بھیج گئے ہیں۔ پھنڈی ہوا کہاں سے آئی۔ جان ناز ہو گئی۔

تالچ شہر

سیاہ آب۔ جھیل	سفاک۔ خوشخوار	سجائ۔ رہائی
عمیق۔ گہری	تور۔ ظلم	

کوہ بند در زمانہ قدیم وادی کثیر سیاہ آبے بود خیلے بزرگ و عمیق۔ دریاں
زبان آں را "سنی" کہتے تھے۔ سنی اسم ہے کہ از دیو یاں دریاں پارسا، اسٹور
بزدان ہندی سیاہ آب را کہتے کوہ بند۔ چوں ایں زن پارسا در اکثر اوقات ہرے
غسل میں جاتے آتے۔ بدیں سبب نامش سنی مشہور گشت۔ دریکے از روایت ہائے
قدیم آتے کہ دیو سے جلد بھونام در سیاہ آب "سنی" سکونت ہے داشت۔ ایں
دیو بیمار ظالم و سفاک بود و مردماں را کہ بہ کنا را ایں سیاہ آب سکونت اختیار کردہ
بودند ایدائے رہا بند۔ گویند کہ یکے از دیوتا یاں درخت ایں دیو کفہ بود کہ تا در
آب نہ در گشت از دست کسی واقع نہ ہوا۔ مردماں از جور دیو بترک آتے
از خدا سجائ خود از دست او سے طلبیدند۔ بارے دعائے ایشان قبول شد۔

در ویشے خدا پرست کہ نامش "کشب" بود بد اسجا گذر کرد مردان
 در خدمت او حاضر آمده از ظلم دیو فریاد کردند و سے
 ایشان را دلجوئی نمود و به عبادت برہما (خالق جہاں) مشغول شد
 برہما دعائے درویش قبول نمود و دیوتایاں را برائے گرفتاری دیو
 فرستاد۔ ایشان تا چند سال با دیو مقابلہ کردند۔ ہر گاہ کہ ایشان
 براو حملہ مے کردند دیو در آب غوطہ مے زد۔ آخر بہ تنگ آمدہ از نزد
 بارہ مولہ کو مے را تنگ گفتند۔ بدیں طرفہ ہمہ آب سیاہ را خارج نمودہ
 دیو را کشتند۔ مردمان از درویش خوشنود شدہ نام این بہرزیں
 کہ از خارج شدن آب پیدا شد۔ کشب مرنہا دند۔ "مر تریان کشبیریاں
 جائے رائے گویند۔ پس مردمان از کوہ ما فرود آمدہ دریں وادی
 سکونت اختیار کردند۔ و در اندک مدت وراں وہ ما و قریہ ما
 پیدا شدند۔

مشفق

الف، ان الفاظ کو فارسی فقروں میں استعمال کیجئے :-

جوہر۔ نجات۔ عیق۔ سکونت۔

ب، فارسی میں جواب لکھیے :-

در زمان قدیم بجائے وادی کشبیر چہ بود؟ سیاہ
 آب را چہ استی سر مے گفتند؟ در سیاہ آب کدام کس
 سکونت مے داشت؟ کشب کدام کس بود و برائے مردمان چہ کرد؟
 یکے از دیوتایاں در غی جلد بھو چہ گفتہ بود۔ دیوتایاں بر چہ کونہ غالب آمدند؟

راجہ لٹاوتیہ

شیوہ - طریقہ	صلاح - بہتری
مراجعت - لوٹنا	منتعدو - کئی ایک - چن

لٹاوتیہ یکے از راجگان کشمیر بودہ است۔ او دوازده صد سال قبل
 ازین ایام حکومت میکرد۔ این راجہ از خانواده کارکوت بود۔ چوں بر
 تخت حکومت نشست۔ در ملک ہر سو خرابی و بتری بود۔ او با خود عهد بست
 کہ تا امن و امان بجان کند آرام نخواهد گرفت۔ پس رعایا پروری و عدل گستری را بنمود
 خود ساخت۔ و در اندک مدت امن و انتظام بجا آورد۔ چوں این کار فارغ
 شد۔ فتح ممالک را مکرر بست۔ لشکر بزرگ از کشمیر بای ترتیب داد پس بر
 پنجاب بلغار نمودہ آن را فتح کرد۔ و بر دیو قاپیوں شد۔ بعد از آن بر قنوج
 لشکر کشی کردہ آن را نیز فتح نمود۔ ممالک بنگال و دکن و گجرات و سندھ
 را تا تحت نموده مراجعت بہ کشمیر کرد و چندانے در آن جا آرام گرفتہ و لشکر
 از سر نو ترتیب دادہ و بہ ممالک ایشیائے وسط نهاد و مرقند و تاشقند
 و کاشغر را فتح نموده باز بہ کشمیر آمد۔ چوں بہار الحکومت خود رسید در
 شادی فتح جشن شادمانہ ترتیب داد۔ پس توجہ بہ آبادی ملک و صلاح
 رعیت نمودہ ما و قریہ مارا آباد کرد۔ برائے علاج بیماریان و آرام
 مسافران شفاخانہ ما و سرانے خانہ ما تعمیر کرد۔ چند بُت خانہ ملے
 بزرگ ہم بنا کرد و در عمارت آنها صد تا من از زر و سیم صرف نمود
 نہر ملے متعدد کج کثیر جاری کردہ علاقہ ملے غیر آباد را از بیکاشت

آورد۔ و در دار الحکومت لنگر خانہ ساخت کہ در آن غریب را طعام
تفہیم می شد۔

مشق

الف، اوپر کی عبارت میں جمع اسموں کو علیحدہ کرو۔ اور جاندار اور
بے جان اسموں کی جمع بنانے کے قاعدے بتائیے۔

ب، فارسی میں جواب دیجئے۔
لنا و نیتہ در کدام وقت بر کشید
حکومت میکرد؟ چوں بر تخت حکومت نشست حالت ملک چگونه بود؟ او با
خود چه عهد بست؟ این عهد را وفا کرد یا نه؟ او کدام ممالک را فتح نمود؟
او برائے آبادی ملک چه تدابیر اختیار کرد؟

کار فرما و کارگر کار فرما و کارگر

عجب۔ مسرور	گنجور۔ دولتمند	مننت۔ احسان
نخوت۔ بکبر	لج۔ محنت	بطر۔ غرور و تکبر

شہنہم کار فرمائے نظر کرد
و ان کارگرانہ وے بیازرد
بگفت اے گنجور این نخوت از چیست
کہ من زان لج تر گشتم کہ دیگر
تو از من زور خواہی من ز تو زور
تو صرف من منائی بدرہہ سیم
ز من زور و ز تو ز راں بہ آن در

ز روی عجب و نخوت کارگر را
کہ بس کوتاہ دانست این نظر را
چو زرد رنج بخشی رنج برد را
نہ بینم روی بکبر گنجور را
چہ مننت داشت باید یک دگر را
مننت تاب رواں نور بصیر را
کجا باقیست جا عجب و بطر را

کس چوں با یگانا چیرے نہ بخشند چه کبر است این خداوندان ندرا
چرا بر یکدگر منت گذارند چو محتاج اند مردم یک دگرا

مشق

دالف: گنجور اور رنجیر کیسے اسم ہیں؟
دب: فارسی میں جواب دیجئے :- کار فرما کدام کس باشد؟
کارگر بہ کار فرما چه گفت؟ کار فرما از کارگر چه می خواهد؟ کارگر برای
چه محنت می کند؟ مردم را بر یک دگر چرا منت نباید داشت؟ در مقابل
از کارگر چه چیز صرف می کند؟

موسم ہائے کشمیر

ریغ - جنگل -	بادزن - پکھا	زحمت - تکلیف
تفریح - بیرون تاشہ	انجاء - جمنہ	گلولہ - گولا
ہلہ - ہرگز		

در کشمیر چار موسم ہے باشد: بہار، تابستان، خزان، و زمستان
موسم بہار از ماہ مانج آغاز کرد تا ختم ماہ مئی ہے باشد این موسم
خیلے پر بہار و پُر رون ہے باشد۔ ہوا مندل ہے گردو - و دریاغ و ریغ
سبزہ تازہ ہے دلد۔ درختان میوہ دار شکوفہ ہا برے آرند۔ گلہائے رنگارنگ
ہے شکفد۔ مردماں برائے سیر و تفریح در باغہاں روند۔ و از دیدن شکوفہ ہا
لطف حاصل ہے کنند۔ دریں ایام وادی کشمیر بہ سستی بخت ہے ماند۔
از ماہ جون تا اواخر ماہ اگست تابستاناں ہے باشد۔ این موسم اکثر خشک
ہے باشد۔ البتہ گاہے باران ہم ہے بارو۔ تابش آب ہوا را صفا کرے سازد
اگر در سایہ درختے یا اندرون خانہ نشینیم۔ حاجت باوزن نیلے باشد۔

دریں ایام مردماں از علاقه مائے گرم برائے سیر و تفرج این جا
 مے آیند۔ بعد از اختتام ماه اگست موسم خزاں شروع مے شود و تا
 اواخر نو مبر مے ماند۔ این موسم تمام خشک و صحت بدن را سازگار
 مے باشد۔ دریں موسم سبب و ہی و میوه ہائے دیگر پختہ مے شود
 و خستہ ان لباس زرد مے پوشند۔ گلہا پڑ مردہ مے شود۔ آب و
 هوا خشکی مے پذیرد۔ موسم زمستان از بہشت ہائے ماہ دسمبر آغاز مے شود
 در شہر موسم سرما خیلے شدید مے باشد۔ مردماں از رحمت آل بجاں
 مے آیند۔ درجہ حرارت از درجہ انجماد فروتر مے شود۔ ابر بر آسماں محیط
 شدہ برف مے بارد و منظر برف باری ہم خالی از لطف نمے باشد۔ ہمہ
 کوچہ ما و ہاں تا یکسر سفید مے کرد۔ دریں حالت از خانہ بیرون رفتن و
 سفر کردن کاریے دارد۔ کو دکان ازیں برف تازہ و نرم گلولہ ہاں ساختہ
 بر یک دیگر مے اندازند۔ اما بعد از چند رے چوں ہمینکہ بسخ بستہ گردد
 مانند سنگ سخت مے شود۔

مشق مشق مشق

الف، موسم بہار پر چند جملے فارسی میں لکھیے۔
 ب، فارسی میں جواب دیجئے :-

در کشمیر چند موسم مے باشد؟ مدت بہار چہ قدر مے باشد؟ موسم بہار
 در کشمیر چگونه مے باشد؟ سبب ماور کد ام موسم پختہ مے گردد؟ در شہر
 موسم سرما چگونه مے باشد؟ کو دکان بایں برف نرم چہ مے کنند؟ در میان
 برف و بچہ چہ فرق است؟

قرنی دکر مسانہ

chy Dear
Ahmad

chy Dear
Salis.

قرنی دکر مسانہ

کتابت قرنی

KSI-288

Kashur Kubyanti-Ahmer

Jnesi'ni' Abdul Qadri Mawlayi

Ahle'ni-

— 32 MSN 1000 MSN 1000 MSN 1000

BDI # — 160 pages.

ASI-289

Dawai'ni' — 1000

Arabic game for 6th, 7th & 8th class (in Urdu)

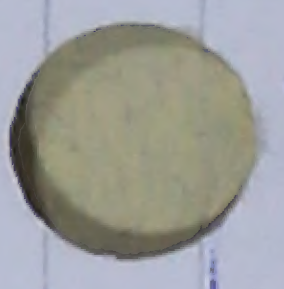
Text Book Arithmetic Book 7 & 8 (1950)

100 pages

farsi'ni'

20000 Kiles (KPI-Clas)

1953 — 72 pages



ASI-291 (1953)

Tamree-mul Daros

Makles Talimat
(32 pages) Islam Lakul